DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.06.2025

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبرشار
جنگ ودیگراخبارات	وزیراعظم کاریکوڈک کو2028 تک ریلوے نیٹ ورک سے جوڑنے کاحکم	01
جنگ ودیگراخبارات	اسرائیلی جارحیت قابل مذمت ایران میں جانی ومالی نقصانات پرغمزدہ ہیں، گورنر بلوچستان	02
انتخاب ودیگراخبارات	وزیراعلیٰ کی زیرصدارت اجلاس،صوبائی کابینہ نے بجٹ کی منظوری دیدی	03
مشرق ودیگراخبارات	بلوچستان 1028ارب روپے کا بجٹ تنخواہوں 10 پنشن میں 7فیصد اضافہ 4188 کنٹریکٹ اور 1958ریگولراسامیوں کااعلان	04
جنگ ودیگراخبارات	شعبہ تعلیم کے لئے ترقیاتی مدمیں 19ارب روپے سے زائد مختص	05
مشرق ودیگراخبارات	بلوچستان میں امن وامان کیلیئے 86ارب 70ارب کروڑمختص	06
جنگ ودیگراخبارات	گاڑیوں کے لائسنس کمپیوٹرائزڈ کیئے جائینگے، ریکارڈاپ ڈیٹ ہوگا، وزیرخزانہ	07
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان بجٹ، صحت کیلیئے ترقیاتی بجٹ میں 16.4ارب روپے مختص	08
جنگ ودیگراخبارات	محکمے میں افسران وعملے کی تربیت کا آغاز کردیا، فیصل جمالی	09
جنگ ودیگراخبارات	تاریخی بجٹ کام میں لاکرصوبے کوترقی کی راہ پرگامزن کرینگے، صوبائی وزراء	10
جنگ ودیگراخبارات	آئی ایم ایف کی ہدایت پر6000خالی آسامیوں ختم کردی گئیں، شعیب نوشیروانی	11
جنگ ودیگراخبارات	میرچاکرخان یونیورسٹی کاسب کیمپس فعال بنانے کیلیئے ایک ارب روپے مختص	12
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان بورڈآف ریونیوغیرترقیاتی مدمیں 6ارب 77 کروڑروپے مختص	13
جنگ ودیگراخبارات	آئندہ مالی سال قومی گرڈسے غیرمنسلک اسکولوں کوشمسی توانائی پرمنتقل کرنے کامنصوبہ	14
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان کے بجٹ میں محکمہ ٹرانسپورٹ کیلیئے 1ارب 65لاکھ روپے مختص	15
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان میں آبپاشی کیلیئے 48ارب روپے مختص	16
باخبرودیگراخبارات	ڈیرہ مرادجمالی تین اراب ماسٹرپلان منظور، میرصادق عمرانی	17
آزادی ودیگراخبارات	بلوچستان فوڈاتھارٹی کی کارروائی کلی پائندوشیخ مانده میں 180 ایکٹرپرمضرصحت سبزیاں تلف	18

امن وامان:

ہزارگنجی پٹرول کی لائن میں باری پرتکرارایک جاں بحق، چچااوردوبھتیجے زخمی، کوئٹہ اندرون بلوچستان فائرنگ وحادثات چارافرادجاں بحق، ڈی ایم جمالی زیرتعمیرمیڈیکل کالج کے دومزدوراغواء

عوامی مسائل:

نواں کلی میں آبادی کے تناسب سے صحت اورتعلیم کی سہولیات فراہم کی جائیں، علاقہ مکین، چھ ماہ کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی کانوٹس لیاجائے،

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.06.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**پیٹرول کی شدید قلت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں اس وقت پیٹرول کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے جس کے باعث شہری بڑی مشکلات سے دوچار ہیں اس صورتحال کے باعث موٹر سائیکل والے جو موٹر سائیکلوں پر آفس، سکول اور دیگر گھریلو کام کرتے ہیں وہ بہت زیادہ متاثر ہورہے ہیں اس کے علاوہ رکشے والے جن کا ذریعہ معاش ہی یہ ہے کہ وہ دو وقت کی روٹی حاصل نہیں کر پارہے پیٹرول نہ ہونے کی وجہ سے اکثر رکشے کھڑے کردیئے گئے ہیں اس تمام صورتحال میں سب سے زیادہ حیرت کی بات یہ ہے کہ ایک جانب حکومت کی طرف سے ایرانی پیڑول کی فروخت پر سخت پابندی اس وجہ سے لگائی کہ شہری پیٹرول پمپس سے پیٹرول خریدیں کچھ دن تک تو صورتحال ٹھیک تھی لیکن اب جن کہ ایران اور اسرائیل کی جنگ چھڑگئی اور اس طرح ایرانی باڈر بند کردیا گیا بارڈر بند ہونے کے بعد پیٹرول پمپس پر بھی پیٹرول دستیاب نہیں ہے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ ان پیٹرول پمپس پر مبینہ طور ہر ایرانی پیٹرول ہی فروخت ہورہا تھا جواب نہ بند ہونے باعث چند ایک کھلے ہیں تو ان پر بہت ہی زیادہ رش ہے جہاں پیٹرول ڈلوانے کے لئے گھنٹوں انتظار کرنا پڑتا ہے اس کے علاوہ اگر کئی ایرانی پیٹرول دستیاب بھی تو وہ 300 روپے فی لیٹر فروخت ہورہا ہے، اس لئے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ متعلقہ ادارے کو شہر میں پیٹرول کی دستیابی کو یقینی بنائیں تاکہ غریب عوام اپنے بچوں کیلئے دو وقت کی روٹی کماسکیں جو کہ شدید مہنگائی کے باعث پہلے سے مشکل تھی لیکن ان ناممکن ہوتی جارہی ہے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**اگلے مالی سال کا صوبائی بجٹ اہداف وترجیحات اورچیلنجز** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کا بجٹ متوازن تاہم نچلے ومتوسط طبقات کے مسائل غورطلب** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Fuel crisis in Quetta" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**گورنر سے وفاقی وزراء کی ملاقات ترقیاتی منصوبوں پر گفتگو** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**تربت میں کھجوروں کی فیکٹری:خوشحالی کی نئی بنیاد** " کے عنوان سے جاکر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان بجٹ 26-2025 کامتن** " کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. /

Dated: 18 JUN 2025 Page No. /

وزیراعظم کا ریکوڈک کو 2028 تک ریلوے نیٹ ورک سے جوڑنے کا حکم

ریکوڈک کو ریلوے نیٹ ورک سے منسلک کرنے سے بلوچستان کے مائنز اینڈ منرلز شعبے کی ترقی ہوگی، شہباز شریف

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیراعظم شہباز شریف نے ریکوڈک کو 2028 تک ریلوے نیٹ ورک سے جوڑنے کا حکم دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان ریلویز ملکی معیشت اور مواصلات میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ ریکوڈک کو ریلوے نیٹ ورک سے منسلک کرنے سے بلوچستان کے مائنز اینڈ منرلز شعبے کی ترقی ہوگی۔ پاکستان ریلویز نقل و حمل کا ایک سستا، تیز اور ماحول دوست ذریعہ ہے۔ ریکوڈک کو ریلوے نیٹ ورک سے منسلک کرنے سے بلوچستان کے مائنز اینڈ منرلز شعبے کی ترقی ہوگی اور علاقے کے عوام کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیراعظم نے ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز اپنی زیر صدارت پاکستان ریلویز کی اپ گریڈیشن اور اس کی ریکوڈک تک توسیع سے متعلق اہم اجلاس کے دوران کیا۔ اجلاس میں مستقبل کی کارگو اور نقل و حمل کی ضروریات کے پیش نظر پاکستان ریلویز کی ترقی بشمول ML-1 اور ML-3 کی اپ گریڈیشن پر بریفنگ دی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 JUN 2025 Page No. 2

اسرائیلی جارحیت ایران کی خودمختاری اور سالمیت کی خلاف ورزی ہے، گورنر

مشکل وقت میں مکمل یکجہتی کیساتھ کھڑے ہیں، امید ہے بہت جلد حالات بہتر ہو جائینگے، ایرانی قونصل جنرل سے گفتگو

اقلیتوں کیلئے اقدامات لائق تحسین، شعیب سنڈل کی ملاقات، ناروے کے سرمایہ کاروں کو ترقی بڑھانے کیلئے شراکت داری کی دعوت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان ایران کے خلاف اسرائیل کی جارحیت کی مسلسل مذمت کرتا رہا ہے اور اسے ایران کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی صریح خلاف ورزی سمجھتا ہے۔ ہم اس مشکل وقت میں اپنے برادر پڑوسی ایران کی حکومت اور عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں، حالیہ اسرائیلی حملوں کی وجہ سے سرحد کی بندش، زائرین کی بحفاظت واپسی اور پاک ایران بارڈر کے دونوں جانب رہنے والے لوگوں کے ذریعہ معاش کے حوالے سے خدشات کو متعلقہ حکام تک پہنچائیں گے، موجودہ حکومت ایران میں پاکستانی زائرین کی بحفاظت واپسی کو یقینی بنانے کیلئے ضروری وسائل کو متحرک کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ایرانی قونصل جنرل علی رضا راجائی سے ملاقات کے دوران بات چیت میں کیا۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمیں خوب احساس ہے کہ سرحد کی بندش سے اس وقت پاکستان اور ایران دونوں ممالک کی تاجر برادری متاثر ہو رہی ہے۔

ڈاکٹر نصیب اللہ لانگو کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا، گورنر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے یونیورسٹی آف لورالائی کے رجسٹرار ڈاکٹر نصیب اللہ لانگو کے ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونے پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک شفیق استاد تھے ان کی تعلیم خصوصاً لورالائی یونیورسٹی کیلئے خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے ناروے کے سفارتخانے کے قائمقام ہیڈ آف مشن تھامس ڈیل ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

اسرائیلی جارحیت قابل مذمت، ایران میں جانی و مالی نقصانات پر غمزدہ ہیں، گورنر بلوچستان

برادر ملک ایران کی حکومت اور عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں، شیخ جعفر مندوخیل سے ایرانی قونصل جنرل کی ملاقات تازہ صورتحال پر گفتگو

ون مین کمیشن کی جانب سے اقلیتوں کی جبری تبدیلی روکنے، جائیدادوں کے تحفظ، مساوی سہولیات یقینی بنانے کی کوششیں لائق تحسین ہیں، ڈاکٹر شعیب سنڈل سے ملاقات میں گفتگو

گورنر سے پاکستان میں رائل نارویجن سفارتخانے میں قائمقام ہیڈ آف مشن Mr. Thomas Dahl کی ملاقات، سرمایہ کاری و باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان ایران کے خلاف اسرائیل کی جارحیت کی مسلسل مذمت کرتا رہا ہے اور اسے ایران کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی صریح خلاف ورزی سمجھتا ہے ہم اس مشکل وقت میں اپنے برادر پڑوسی ایران کی حکومت اور عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں حالیہ اسرائیلی حملوں کی وجہ سے سرحد کی بندش، زائرین کی بحفاظت واپسی اور پاک ایران بارڈر کے دونوں جانب رہنے والے لوگوں کے........

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر خان مندوخیل سے اقلیتوں کے حقوق کیلئے قائم ون مین کمیشن کے سربراہ ڈاکٹر شعیب سنڈل ملاقات کر رہے ہیں

ذریعہ معاش کے حوالے سے خدشات کو متعلقہ حکام تک پہنچائیں گے موجودہ حکومت ایران میں پاکستانی زائرین کی بحفاظت واپسی کو یقینی بنانے کیلئے ضروری وسائل کو متحرک کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ایرانی قونصل جنرل علی رضا راجائی سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمیں خوب احساس ہے کہ سرحد کی بندش سے اس وقت پاکستان اور ایران دونوں ممالک کی تاجر برادری متاثر ہو رہی ہے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | بدھ 21 ذوالحجہ 1446ھ 18 جون 2025ء | نمبر 165

قیمت 30 روپے

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس، صوبائی کابینہ نے بجٹ کی منظوری دیدی

ارکان نے بجٹ کو عوام کی ضروریات، ترقیاتی اہداف اور اصلاحاتی اقدامات سے ہم آہنگ قرار دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان کابینہ کا اہم اجلاس یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں مالی سال 2025-26 کے بجٹ کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں کابینہ کے اراکین نے متفقہ طور پر آئندہ مالی سال کے بجٹ کو صوبے کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی اہداف اور اصلاحاتی اقدامات سے ہم آہنگ قرار دیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح، ترقیاتی ترجیحات اور ادارہ جاتی اصلاحات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع اور متوازن بجٹ ترتیب دیا ہے اجلاس کے دوران دی گئی بریفنگ کے مطابق مالی سال 2025-26 کے لیے بجٹ کا کل حجم 1028 ارب روپے رکھا گیا ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ترقیاتی بجٹ کا 98 فیصد اجرا ایک بڑی کامیابی ہے جو تمام وزارتوں، بیوروکریسی اور وزیر خزانہ کی ٹیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے انہوں نے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ بلوچستان حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے۔ مشیر برائے محنت اور ان کی ٹیم کی کاوشوں سے یہ منصوبہ نہ صرف کامیابی سے جاری ہے بلکہ اس کے تحت 2300 نوجوانوں کے دوسرے بیچ کو جلد تربیتی مراحل کے لیے روانہ کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کا بڑا منصوبہ شفافیت سے جاری ہے، جس کے لیے وفاقی حکومت سے آخری قسط جلد متوقع ہے 60 ارب روپے کے میگا پراجیکٹس میں اسٹیٹ بینک کے ذریعے رقوم براہ راست زمینداروں کو منتقل ہو رہی ہیں جو شفافیت کی مثال ہے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے بجٹ اجلاس میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

P-1

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ] حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

الشرق کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 53 | بدھ 21 ذوالحج 1446ھ 18 جون 2025ء صفحات 08 | شمارہ 349

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کابینہ کے اجلاس میں بجٹ کی منظوری لی گئی، تعلیم کیلئے 28 ارب، امن وامان کیلئے 86 ارب 71 کروڑ، محکمہ صحت کیلئے ترقیاتی مد میں 16.4 ارب، محکمہ بلدیات و دیہی ترقی کیلئے 54.9 ارب روپے کا بجٹ مختص

میزانیہ 2025-26 بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا 10 کھرب 28 ارب کا ٹیکس فری بجٹ وزیر خزانہ نے صوبائی اسمبلی میں

آئندہ مالی سال 2025-26 کا کل بجٹ تخمینہ میں غیر ترقیاتی بجٹ کا حجم 642 ارب روپے ہے، مجموعی صوبائی ترقیاتی بجٹ (PSDP) کا حجم 249.5 ارب روپے ہے، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی

محکمہ صحت کے غیر ترقیاتی امور کیلئے 71 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں ترقیاتی شعبہ میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کو پہلی ترجیح دی گئی ہے محکمہ مواصلات کے لئے 55 ارب 21 کروڑ سے زائد کی رقم رکھی گئی

معدنیات اور کان کنی کے شعبہ کی ترقی کے لئے 56 کروڑ 76 لاکھ مختص ترقی نسواں کے محکمہ کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے 15 کروڑ 40 لاکھ مختص، سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کا ترقیاتی بجٹ 12 ارب 66 کروڑ مختص

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ترقیاتی بجٹ کے لئے 17 ارب 16 کروڑ مختص کیے گئے 4188 کنٹریکٹ اور 1958 مستقل نئی آسامیوں کا اعلان، پنشن میں 7 فیصد اضافہ تجویز، محکمہ آبپاشی کیلئے مجموعی طور پر 48 ارب روپے مختص

بجٹ میں اہل سرکاری ملازمین کے ڈسپیریٹی الاؤنس کو 20 فیصد تک بڑھانے کی تجویز، فنڈز کا 100 فیصد استعمال کیا گیا، کفایت شعاری سے 14 ارب روپے کی بچت کی، غیر ضروری آسامیاں ختم، بجٹ دستاویزات

اسکل ڈویلپمنٹ حکومت کی اولین ترجیح رہی، جشیر برائے محنت اور ان کی ٹیم کی کاوشوں سے یہ منصوبہ نہ صرف کامیابی سے جاری ہے بلکہ اس کے تحت 2300 نوجوانوں کو تربیت دیکر بیرون ملک روانہ کیا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان کابینہ کا اہم اجلاس یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں مالی سال 2025-26 کے بجٹ کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں کابینہ

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کے اراکین نے متفقہ طور پر آئندہ مالی سال کے بجٹ کو صوبے کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی اہداف اور اصلاحاتی اقدامات سے ہم آہنگ قرار دیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح، ترقیاتی ترجیحات اور ادارہ جاتی اصلاحات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع اور متوازن بجٹ ترتیب دیا ہے اجلاس کے دوران دی گئی بریفنگ کے مطابق مالی سال 2025-26 کے لیے بجٹ کا کل حجم 1028 ارب روپے رکھا گیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ترقیاتی بجٹ کا 98 فیصد استعمال ایک بڑی کامیابی ہے جو تمام وزارتوں، بیوروکریسی اور وزیر خزانہ کی ٹیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے انہوں نے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ بلوچستان حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے مشیر برائے محنت اور ان کی ٹیم کی کاوشوں سے منصوبہ نہ صرف کامیابی سے جاری ہے بلکہ اس کے تحت 2300 نوجوانوں کے دوسرے بیچ کو جلد تربیتی مراحل کے لیے روانہ کیا جائے گا وزیراعلیٰ

نے کہا کہ زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کا بڑا منصوبہ شفافیت سے جاری ہے جس کے لیے وفاقی حکومت سے آخری قسط جلد متوقع ہے 60 ارب روپے کے میگا پروجیکٹس میں اسٹیٹ بینک کے ذریعے رقوم براہ راست زمینداروں کو منتقل ہو رہی ہیں جو شفافیت کی مکمل مثال ہے انہوں نے کہا کہ تعلیم کا شعبہ ایک بڑا چیلنج تھا لیکن بلوچستان حکومت نے ایس بی کے کا مسئلہ حل کرتے ہوئے 3200 بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کر دیا ہے صحت کے شعبے میں بھی ایک انقلابی قدم اٹھایا گیا ہے جس کے تحت رواں ماہ کے اختتام تک 150 بیسک ہیلتھ یونٹس کو ٹیلی میڈیسن کے نظام سے منسلک کر دیا جائے گا گورننس اصلاحات کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے بیوروکریسی، خصوصاً چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ طویل المیعاد مالی نظم و نسق کے لیے اصلاحات ناگزیر تھیں جو اب کامیابی سے مکمل ہو چکی ہیں

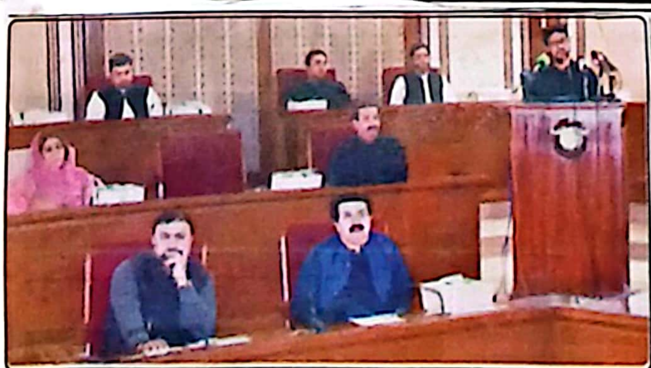

کوئٹہ: صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی صوبائی بجٹ 2025-26 پیش کر رہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، صادق سنجرانی، ظہور بلیدی و دیگر وزراء اور اراکین شریک ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور اراکین صوبائی اسمبلی دھماکے کے شہداء کے ایصال ثواب کے لئے دعا کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

P-2

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 18 JUN 2025 Page No. 4

کوئٹہ (ح ن، سٹی رپورٹر) بلوچستان کا آئندہ مالی سال 2025-26ء کا 1028 ارب روپے کا سرپلس بجٹ پیش کر دیا گیا، صوبائی ترقیاتی بجٹ کا حجم 249 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی بجٹ کا حجم 639 ارب روپے........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں، صوبائی بجٹ میں تمام سرکاری ملازمین گریڈ 1 سے لیکر 22 تک کو جاری بنیادی تنخواہ پر 10 فیصد اضافہ ایڈہاک ریلیف الاؤنس جبکہ پنشن میں گریڈ 1 سے 22 تک 7 فیصد اضافہ کی تجویز ہے، اہل ملازمین کو گریڈ 1 سے لیکر 16 تک 20 فیصد ڈسپیریٹی ریڈکشن الاؤنس کی تجویز شامل ہیں منگل کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان کے مالی سال 2025-26ء کا بجٹ پیش کی۔ بجٹ تقریر کا آغاز کرتے ہوئے میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ میں بجٹ تقریر کا آغاز رب کائنات کے بابرکت نام سے کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔ مخلوط صوبائی حکومت کا یہ دوسرا سالانہ بجٹ 2025-26 اس معزز و مقدس ایوان کے سامنے پیش کرنا میرے لیے اعزاز اور مسرت کا باعث ہے۔ مخلوط صوبائی حکومت اور اس کی اتحادی جماعتوں کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت کا یہ دوسرا بجٹ ہے۔ نئی حکومت نے اس دوران بہت سی اہم کامیابیاں حاصل کرکے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے جس کے لیے میں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہوں۔ جیسا کہ ہم سب کو معلوم ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کے قیام کو تقریباً سوا ایک سال ہونے کو ہے تاہم جمہوری، سیاسی، سماجی اور مشترک اعلیٰ اقدار و روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے بھرپور کوشش کی کہ صوبے کے طول و عرض میں تمام حکومتی وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے، مالی نظم و ضبط کے ساتھ عملی اقدامات کے ذریعے عوام کی خدمت، صوبے کی مجموعی ترقی و خوشحالی کے حصول کو ممکن اور اس میں مزید وسعت لائی جا سکے۔ ہماری حکومت نے شروع دن سے ہی بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے ذرائع پیدا کرنے پر توجہ دی۔ عوام کی عزت نفس اور ان کے احترام کو اپنی اولین ترجیح سمجھا۔ صوبے میں باہمی احترام اور رواداری کو فروغ دیا۔ صوبے کے اہم معاملات میں سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر تمام سیاسی قیادت کو اعتماد میں لیا۔ انفرادی حیثیت میں فیصلہ کرنے کی بجائے صوبے کی نمائندہ اسمبلی اس ایوان کو مشاورت کا مرکز بنایا اور تمام اہم فیصلے کابینہ کی منظوری سے کیے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان ایک جمہوری اور سیاسی تصور کے مطابق عوام کی فلاح و بہبود اور صوبے کی ہمہ جہد ترقی کے لئے درست سمت کی جانب گامزن ہے۔ یہ وزیراعلیٰ کی قائدانہ صلاحیتوں کا ثمر ہے کہ بلوچستان ہمہ گیر ترقی اور خوشحالی کی طرف بڑھ رہا ہے جس کا مشاہدہ صوبے کے عوام خود کر رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ کے عوام دوست وژن کے مطابق صوبائی حکومت نے جو بھی فیصلے کیے ہیں ان پر عملدرآمد بھی کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کے عملی اقدامات زمین پر نظر آ رہے ہیں صرف کاغذوں تک محدود نہیں ہیں۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے مالی مسائل اور ترقیاتی عمل سے متعلق وفاقی حکومت کے سامنے صوبے کا موقف بھرپور طور پر اٹھایا ہے تاکہ بلوچستان کو اس کے جائز حقوق مل سکیں۔ وزیراعلیٰ نے ہمیشہ اپنے عمل سے عوام دوستی کا ثبوت دیا ہے۔ اور عوامی مفاد کو ہر صورت مقدم رکھنے کے تاثر کو بڑھاوا دیا ہے۔ اس میں دو رائے نہیں کہ اس حکومت کے دور میں وزیراعلیٰ کی قیادت میں کابینہ نے دوررس نتائج پر مبنی ایسے فیصلے کیے جن کا ماضی میں تصور بھی ممکن نہیں تھا۔ ایک دوسرے کو عزت و احترام دینا بلوچستان کی دیرینہ روایات میں سے ایک ہے اور ہم اپنی اس روایت کے امین ہیں۔ ہم جب تک اقتدار میں رہیں گے صوبے کی تعمیر و ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کے لیے خلوص نیت سے کام کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے ملک اور صوبے کی ترقی میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے صوبہ بلوچستان کی سرزمین کو بے پناہ قدرتی وسائل سے نوازا ہے، جس کی اہمیت کو دنیا تسلیم کرتی ہے۔ ہماری آبادی کم اور وسائل بے شمار ہیں۔ آبادی اور وسائل کا یہ تناسب کسی بھی علاقے کی ترقی کے لیے خوش قسمتی کی علامت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مدبرانہ قیادت میں ہم ترقی اور خوشحالی کی مثبت سمت میں گامزن ہیں۔ معاشی اور سماجی اہداف کے حصول اور لوگوں کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لیے ہمہ وقت اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ صوبائی حکومت نے قلیل عرصہ میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں اگرچہ محکمہ پی اینڈ ڈی کے پی ایس ڈی پی کے ذریعے سے صوبائی حکومت کی عوامی نوعیت کے اہم اقدامات کی تفصیل طویل ہے تاہم یہاں چیدہ چیدہ بڑے فیصلوں اور شعبہ وار کامیاب اقدامات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں صوبائی حکومت کا ایک اور وعدہ مکمل ہوا۔ موجودہ صوبائی حکومت نے رواں مالی سال کا ترقیاتی اسکیمات پی ایس ڈی پی فنڈز کے 100 فیصد حصہ استعمال کیا ہے جو کہ ہماری تاریخ کی بلند ترین سطح پر استعمال شدہ فنڈز ہے پچھلے مالی سالوں میں اس کا استعمال کم رہی یعنی مالی سالوں 2021-22 میں 53 فیصد 2022-23 میں 66 فیصد اور 2023-24 میں 55 فیصد فنڈز استعمال ہوئے۔ اس ترقیاتی فنڈز کے موثر اور بروقت استعمال میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صاحب کی رہنمائی اور سخت مانیٹرنگ بھی رہی جس سے یہ کامیابی موجودہ صوبائی حکومت کو حاصل ہوئی یعنی ماضی کے سالوں کے مقابلے میں اس پی ایس ڈی پی فنڈز کے بروقت استعمال کرنے سے بلوچستان کے ترقیاتی کاموں میں نمایاں بہتری آئی ہے اور مالی سال 2024-25 کے اختتام تک اس فنڈز کا 100 فیصد سے زیادہ استعمال کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ صوبائی وزیرخزانہ نے کہا کہ ہماری موجودہ حکومت کی یہ کارکردگی تاریخ کا روشن باب کی طرح ہے۔ گورننس میں بہتری لانے کے لئے حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج بھی سامنے آ رہے ہیں ان ترقیاتی اسکیمات کی بروقت تکمیل سے صوبے کی ترقی میں شفافیت اور میرٹ نمایاں ہوئے رواں مالی سال کے دوران 3 ہزار 230 جاری اور مکمل ترقیاتی اسکیمات اس سال کے آخر تک مکمل ہوگی جن میں پی ایس ڈی پی میں شامل 21 فیصد فنڈز سڑکوں، 18 فیصد آب پاشی اور 2.3 فیصد توانائی، 13 فیصد تعلیم، 8 فیصد صحت اور 7 فیصد پبلک ہیلتھ کے سیکٹرز کے لیے مختص کیے تھے۔ ان میں پیداواری شعبوں کو مجموعی طور پر 6 فیصد بجٹ ملا جن میں زراعت، ماہی گیری اور معدنیات کے شعبے شامل ہیں۔ رواں مالی سال 2024-25 میں 219 ارب روپے کا صوبائی پی ایس ڈی پی پیش کیا گیا ہے جو قومی و عالمی ترقیاتی اہداف (SDGs) سے ہم آہنگ تھا۔ اسی طرح رواں مالی سال ہماری حکومت نے 10 ارب روپے کے زائد رقم سے دیہی ترقی و خوراک کی تحفظ کے لئے خرچ کیے۔ شعبہ صحت و صحت عامہ کی بہتری و بہبود آبادی کے لئے 20.18 ارب روپے مختلف اسکیمات پر خرچ کیے گئے۔ تعلیم کی بہتری اور تعلیمی رسائی و بنیادی ڈھانچے کو مزید بہتر بنانے کے لئے ہماری حکومت نے 32 ارب روپے سے زائد رقم خرچ کی۔ رواں مالی سال موجودہ صوبائی حکومت نے آب پاشی کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے اور عوام کو پینے کی صاف پانی مہیا کرنے اور مختلف ڈیمز بنانے کے لئے تقریباً 46 ارب روپے سے زائد رقم مختلف اسکیمات پر اخراجات کیے۔ توانائی بحران کو کم کرنے کے لئے اور شفاف و قابل تجدید توانائی حاصل کرنے کے لئے ہماری صوبائی حکومت نے تقریباً 6 ارب روپے ان اسکیمات پر خرچ کیے ہیں۔ ہماری حکومت قائم ہونے کے بعد ہمیں سب سے بڑا چیلنج رواں مالی سال کے صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد کرانا تھا مگر صوبے کو درکار وسائل نہایت ہی کم تھے۔ تاہم، ہم نے غیر ترقیاتی اخراجات کو ہر ممکن حد تک کم کیا تاکہ ہم ترقیاتی اسکیموں کے لئے وسائل فراہم کر سکیں۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 184 | بدھ، 21 ذوالحج، 18 جون 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

کابینہ اجلاس میں مالی سال 2025-26 کے بجٹ کی منظوری دیدی گئی

اراکین نے متفقہ طور پر صوبائی بجٹ کو عوام کی ضروریات، ترقیاتی اہداف اور اصلاحاتی اقدامات سے ہم آہنگ قرار دیا

محدود وسائل کے باوجود جامع اور متوازن بجٹ ترتیب دیا، وزیراعلیٰ، وزیرخزانہ، پلاننگ ڈیپارٹمنٹ، بیوروکریسی کو خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان کابینہ کا اہم اجلاس یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں مالی سال 2025-26 کے بجٹ کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں کابینہ کے اراکین نے متفقہ طور پر آئندہ مالی سال کے بجٹ کو صوبے (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کابینہ سے منظوری کے بعد مالی سال 2025-26 کی بجٹ دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں، وزیرخزانہ شعیب نوشیروانی بجٹ ایوان میں پیش کر رہے ہیں

کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی اہداف اور اصلاحاتی اقدامات سے ہم آہنگ قرار دیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح، ترقیاتی ترجیحات، اور ادارہ جاتی اصلاحات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع اور متوازن بجٹ ترتیب دیا ہے اجلاس کے دوران دی گئی بریفنگ کے مطابق مالی سال 2025-26 کے لیے بجٹ کا کل حجم 1028 ارب روپے رکھا گیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ترقیاتی بجٹ کا 98 فیصد اجرا ایک بڑی کامیابی ہے جو تمام وزارتوں، بیوروکریسی اور وزیرخزانہ کی ٹیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے انہوں نے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ بلوچستان حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے۔ مشیر برائے محنت اور ان کی ٹیم کی کاوشوں سے یہ منصوبہ نہ صرف کامیابی سے جاری ہے بلکہ اس کے تحت 2300 نوجوانوں کے دوسرے بیچ کو جلد تربیتی مراحل کے لیے روانہ کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کا بڑا منصوبہ شفافیت سے جاری ہے، جس کے لیے وفاقی حکومت سے آخری قسط جلد متوقع ہے 60 ارب روپے کے میگا پراجیکٹس میں اسٹیٹ بینک کے ذریعے رقوم براہ راست زمینداروں کو منتقل ہو رہی ہیں جو شفافیت کی عملی مثال ہے انہوں نے کہا کہ تعلیم کا شعبہ ایک بڑا چیلنج تھا، لیکن بلوچستان حکومت نے ایس بی کے کا مسئلہ حل کرتے ہوئے 3200 بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کر دیا ہے صحت کے شعبے میں بھی ایک انقلابی قدم اٹھایا گیا ہے، جس کے تحت رواں ماہ کے اختتام تک 150 بیسک ہیلتھ یونٹس کو ٹیلی میڈیسن کے نظام سے منسلک کر دیا جائے گا پینشن اصلاحات کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے بیوروکریسی، خصوصاً چیف سیکریٹری شکیل قادر خان کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ طویل المیعاد مالی نظم و نسق کے لیے اصلاحات ناگزیر تھیں جو کامیابی سے مکمل ہو چکی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ کو اس بار بجٹ میں سنجیدگی سے شامل کیا گیا ہے تاکہ انصاف کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنایا جا سکے انہوں نے اعلان کیا کہ اگلے سال ہر ضلع میں ریسکیو 1122 کی موجودگی یقینی بنائی جائے گی تاکہ ہنگامی صورتحال میں فوری رسپانس مہیا ہو سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے بجٹ میں اسٹریٹیجک اور لائیولی ہڈ پراجیکٹس کو اہمیت دی جا رہی ہے اس کے علاوہ اریگیشن، کمیونیکیشن، تعلیم، صحت، امن و امان اور موسمیاتی تبدیلی کو بجٹ کی مرکزی ترجیحات میں شامل کیا گیا ہے کابینہ نے ترقیاتی بجٹ کے 98 فیصد اجرا پر اتحادی حکومت، وزیرخزانہ، پلاننگ ڈیپارٹمنٹ اور بیوروکریسی کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے بجٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

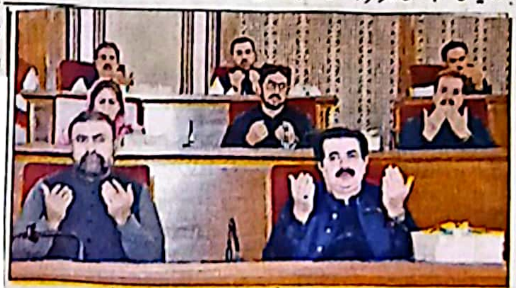

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اراکین صوبائی اسمبلی رکھنی بم دھماکہ کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے دعا کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز بدھ 18 رجون 2025ء بمطابق 21 ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 165

جامع اور متوازن بجٹ دیا ہے، میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ نے منظوری دیدی

اسکل ڈویلپمنٹ حکومت کی اولین ترجیح ہے، زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کا بڑا منصوبہ شفافیت سے جاری ہے

3200 بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کردیا، اجلاس سے خطاب، کابینہ نے حکومت اور بیوروکریسی کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان کابینہ کا اہم اجلاس یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں مالی سال 2025-26 کے بجٹ کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں کابینہ کے اراکین نے متفقہ طور پر آئندہ مالی سال کے بجٹ کو صوبے کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی اہداف اور اصلاحاتی اقدامات سے

بقیہ نمبر7 صفحہ5 پر

ہم آہنگ قرار دیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح، ترقیاتی ترجیحات، اور ادارہ جاتی اصلاحات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع اور متوازن بجٹ ترتیب دیا ہے اجلاس کے دوران دی گئی بریفنگ کے مطابق مالی سال 2025-26 کے لیے بجٹ کا کل حجم 1028 ارب روپے رکھا گیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ترقیاتی بجٹ کا 98 فیصد اجرا ایک بڑی کامیابی ہے جو تمام وزارتوں، بیوروکریسی اور وزیر خزانہ کی ٹیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے انہوں نے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ بلوچستان حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے۔ مشیر برائے محنت اور ان کی ٹیم کی کاوشوں سے یہ منصوبہ نہ صرف کامیابی سے جاری ہے بلکہ اس کے تحت 2300 نوجوانوں کے دوسرے بیچ کو جلد تربیتی مراحل کے لیے روانہ کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کا بڑا منصوبہ شفافیت سے جاری ہے، جس کے لیے وفاقی حکومت سے آخری قسط جلد متوقع ہے 60 ارب روپے کے میگا پراجیکٹس میں اسٹیٹ بینک کے ذریعے رقوم براہ راست زمینداروں کو منتقل ہو رہی ہیں جو شفافیت کی عملی مثال ہے انہوں نے کہا کہ تعلیم کا شعبہ ایک بڑا چیلنج تھا، لیکن بلوچستان حکومت نے ایس بی کے کا مسئلہ حل کرتے ہوئے 3200 بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کر دیا ہے صحت کے شعبے میں بھی ایک انقلابی قدم اٹھایا گیا ہے، جس کے تحت رواں ماہ کے اختتام تک 150 بیسک ہیلتھ یونٹس کو ٹیلی میڈیسن کے نظام سے منسلک کر دیا جائے گا پنشن اصلاحات کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے بیوروکریسی، خصوصاً چیف سیکریٹری شکیل قادر خان کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ طویل المیعاد مالی نظم و نسق کے لیے اصلاحات ناگزیر تھیں جو اب کامیابی سے مکمل ہو چکی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ کو اس بار بجٹ میں سنجیدگی سے شامل کیا گیا ہے تاکہ انصاف کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنایا جا سکے انہوں نے اعلان کیا کہ اگلے سال ہر ضلع میں ریسکیو 112 کی موجودگی یقینی بنائی جائے گی تاکہ ہنگامی صورتحال میں فوری رسپانس مہیا ہو سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے بجٹ میں اسٹریٹجک اور لائیولی ہڈ پروجیکٹس کو اہمیت دی جا رہی ہے اس کے علاوہ اریگیشن، کمیونیکیشن، تعلیم، صحت، امن و امان اور موسمیاتی تبدیلی کو بجٹ کی مرکزی ترجیحات میں شامل کیا گیا ہے کابینہ نے ترقیاتی بجٹ کے 98 فیصد اجرا پر اتحادی حکومت، وزیر خزانہ، پلاننگ ڈیپارٹمنٹ اور بیوروکریسی کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے بجٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

قیمت 40 روپے
صفحات 8

جلد نمبر 37 | بروز منگل 17 جون 2025ء بمطابق 20 ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 164

Bullet No. 1

Page No. 7

پولیو کا خاتمہ قومی اور اجتماعی ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ

پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے انسداد پولیو مہم کو موثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائے گا، سرفراز بگٹی کی زیرصدارت اجلاس میں فیصلہ

اندرون اور بیرون ملک نقل مکانی انسداد پولیو مہم کیلئے بڑا چیلنج ہے، تاہم حکومت اس مہم کو چیلنج سمجھ کر پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے وفاقی و صوبائی سطح پر مربوط اقدامات کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا جس کی صدارت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے مشترکہ طور پر کی اجلاس میں انسداد پولیو مہم کے موجودہ چیلنجز، حکمت عملی اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے انسداد پولیو مہم کو موثر، مربوط اور عوامی شمولیت سے ہم آہنگ کیا جائے گا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انسداد پولیو مہم کی کامیابی کو عوامی رضامندی اور تعاون سے مشروط کیا جائے گا تاکہ معاشرتی سطح پر پائیدار نتائج حاصل ہو سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا خاتمہ صرف ایک طبی مہم نہیں بلکہ ایک قومی اور اجتماعی۔ بقیہ نمبر 36 صفحہ 7

ذمہ داری ہے جس کے لیے سب کو یکساں عزم اور جذبے کے ساتھ کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ اندرون اور بیرون ملک نقل مکانی انسداد پولیو مہم کے لیے بڑا چیلنج ہے تاہم حکومت اس مہم کو چیلنج سمجھ کر پورے عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ انسداد پولیو جیسے عوامی مفاد کے امور پر صوبے میں اپوزیشن کا بھی بھرپور تعاون حاصل رہا ہے جو خوش آئند ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی حمایت کے بغیر پولیو کے خاتمے کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا اس لیے والدین، اساتذہ، علما اور سماجی رہنما اپنے اپنے دائرہ کار میں اپنا کردار ادا کریں وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے بلوچستان حکومت کی سنجیدہ کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیو کے خاتمے کی مہم کو صرف حکومتی سطح پر نہیں بلکہ قومی یکجہتی اور عوامی تعاون سے ہی کامیابی سے ہمکنار کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ والدین، علمائے کرام، میڈیا اور سول سوسائٹی کی شمولیت انسداد پولیو مہم میں کلیدی اہمیت رکھتی ہے وفاقی وزیر صحت نے واضح کیا کہ بلوچستان حکومت کی عملی کاوشوں سے مستقبل میں پولیو فری پاکستان کے اہداف کے حصول کو ممکن بنایا جا سکے گا۔

وزیراعلیٰ رکن صوبائی اسمبلی زابد ریکی کو ضلع واشک کے طبی مراکز کی اپ گریڈیشن کا نوٹیفکیشن دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال انسداد پولیو اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | بدھ 18 جون 2025ء بمطابق 21 ذی الحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-163

بلوچستان کابینہ کا اجلاس، بجٹ کی منظوری دیدی گئی

گزشتہ مالی سال کے دوران ترقیاتی بجٹ کا 98 فیصد اجراء ایک بڑی کامیابی ہے جو تمام وزارتوں، بیوروکریسی اور وزیر خزانہ کی ٹیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے، سرفراز بگٹی

زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کا بڑا منصوبہ شفافیت سے جاری ہے، جس کے لیے وفاقی حکومت سے آخری قسط جلد متوقع ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا اجلاس سے خطاب

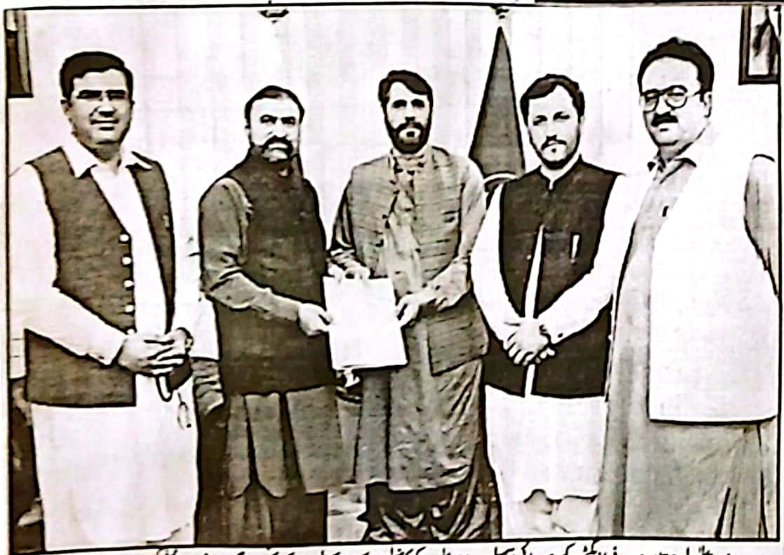

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رکن صوبائی اسمبلی میر زابد علی ریکی کو ضلع واشک کے طبی مراکز کی اپ گریڈیشن کا نوٹیفکیشن دے رہے ہیں

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان کابینہ کا اہم اجلاس یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں مالی سال 2025-26 (بقیہ نمبر 30 صفحہ نمبر 2 پر)

کے بجٹ کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں کابینہ کے اراکین نے متفقہ طور پر آئندہ مالی سال کے بجٹ کو صوبے کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی اہداف اور اصلاحاتی اقدامات سے ہم آہنگ قرار دیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح، ترقیاتی ترجیحات، اور ادارہ جاتی اصلاحات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع اور متوازن بجٹ ترتیب دیا ہے اجلاس کے دوران دی گئی بریفنگ کے مطابق مالی سال 2025-26 کے لیے بجٹ کا کل حجم 1028 ارب روپے رکھا گیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ترقیاتی بجٹ کا 98 فیصد اجراء ایک بڑی کامیابی ہے جو تمام وزارتوں، بیوروکریسی اور وزیر خزانہ کی ٹیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے انہوں نے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ بلوچستان حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے۔ مشیر برائے محنت اور ان کی ٹیم کی کاوشوں سے یہ منصوبہ نہ صرف کامیابی سے جاری ہے بلکہ اس کے تحت 2300 نوجوانوں کے دوسرے بیچ کو جلد تربیتی مراحل کے لیے روانہ کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کا بڑا منصوبہ شفافیت سے جاری ہے، جس کے لیے وفاقی حکومت سے آخری قسط جلد متوقع ہے 60 ارب روپے کے میگا پراجیکٹس میں انٹیٹ بینک کے ذریعے رقوم براہ راست زمینداروں کو منتقل ہو رہی ہیں جو شفافیت کی عملی مثال ہے انہوں نے کہا کہ تعلیم کا شعبہ ایک بڑا چیلنج تھا، لیکن بلوچستان حکومت نے ایس بی کے کا مسئلہ حل کرتے ہوئے 3200 بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کر دیا ہے صحت کے شعبے میں

بھی ایک انقلابی قدم اٹھایا گیا ہے، جس کے تحت رواں ماہ کے اختتام تک 150 بیسک ہیلتھ یونٹس کو ٹیلی میڈیسن کے نظام سے منسلک کر دیا جائے گا پنشن اصلاحات کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے بیوروکریسی، خصوصاً چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ طویل المیعاد مالی نظم و نسق کے لیے اصلاحات ناگزیر ہیں جو اب کامیابی سے مکمل ہو چکی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ کو اس بار بجٹ میں سنجیدگی سے شامل کیا گیا ہے تاکہ انصاف کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنایا جا سکے انہوں نے اعلان کیا کہ اگلے سال ہر ضلع میں ریسکیو 1122 کی موجودگی یقینی بنائی جائے گی تاکہ ہنگامی صورتحال میں فوری رسپانس ممکن ہو سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے بجٹ میں اسٹریٹیجک اور لائیو لی ہڈ پراجیکٹس کو اہمیت دی جا رہی ہے اس کے علاوہ ایریگیشن، کیمونیکیشن، تعلیم، صحت، امن و امان اور موسمیاتی تبدیلی کو بجٹ کی مرکزی ترجیحات میں شامل کیا گیا ہے کابینہ نے ترقیاتی بجٹ کے 98 فیصد اجراء پر اتحادی حکومت، وزیر خزانہ، پلاننگ ڈپارٹمنٹ اور بیوروکریسی کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 18 جون 2025ء بمطابق 21 ذوالحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 164

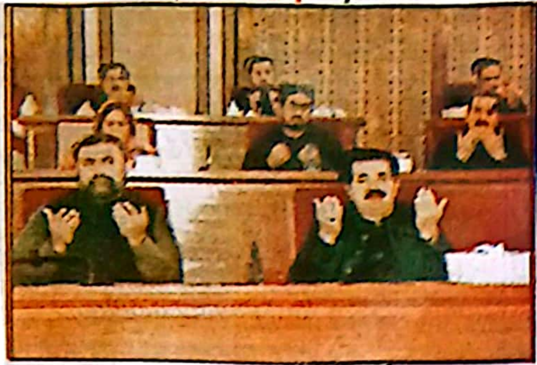

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اراکین اسمبلی رکھنی بم دھماکہ کے شہداء کیلئے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

بلوچستان کابینہ نے بجٹ کی منظوری دیدی

بجٹ عوامی فلاح، ترقیاتی ترجیحات اور مالیاتی اصلاحات کا آئینہ دار ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح، ترقیاتی ترجیحات کو مدنظر رکھا، ترقیاتی بجٹ کا 98 فیصد اجراء ایک بڑی کامیابی ہے

اسکل ڈویلپمنٹ حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے، جس کے تحت 2300 نوجوانوں کا دوسرا بیچ تربیت کیلئے روانہ کیا جائیگا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان کابینہ کا اہم اجلاس یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں مالی سال 2025-26 کے بجٹ کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں کابینہ کے اراکین نے متفقہ طور پر آئندہ مالی سال کے بجٹ کو صوبے کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی اہداف اور اصلاحاتی اقدامات سے ہم آہنگ قرار دیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح، ترقیاتی ترجیحات اور ادارہ جاتی اصلاحات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع اور متوازن بجٹ ترتیب دیا ہے۔ اجلاس کے دوران دی گئی بریفنگ کے مطابق مالی سال 2025-26 کے لیے بجٹ کا کل حجم 1028 ارب روپے رکھا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ترقیاتی بجٹ کا 98 فیصد اجرا ایک بڑی کامیابی ہے جو تمام وزارتوں، بیوروکریسی اور وزیر خزانہ کی ٹیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ بلوچستان حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے۔ مشیر برائے محنت اور ان کی ٹیم کی کاوشوں سے یہ منصوبہ نہ صرف کامیابی سے جاری ہے بلکہ اس کے تحت 2300 نوجوانوں کے دوسرے بیچ کو جلد تربیتی مراحل کے لیے روانہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کا بڑا منصوبہ کامیابی سے جاری ہے، جس کے لیے وفاقی حکومت سے آخری قسط جلد متوقع ہے۔ 60 ارب روپے کے میگا پراجیکٹس میں اسٹیٹ بینک کے ذریعے رقوم براہ راست زمینداروں کو منتقل ہو رہی ہیں جو شفافیت کی عملی مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا شعبہ ایک بڑا چیلنج تھا، لیکن بلوچستان حکومت نے ایس بی کے کا مسئلہ حل کرتے ہوئے 3200 بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کروایا ہے۔ صحت کے شعبے میں بھی ایک انقلابی قدم اٹھایا گیا ہے جس کے تحت رواں ماہ کے اختتام تک 150 بنیادی ہیلتھ یونٹس کو نجی سیکٹر کے نظام سے منسلک کر دیا جائے گا۔ پنشن اصلاحات کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے بیوروکریسی، خصوصاً چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ فوری اقدامات اور نظم و نسق کے لیے اصلاحات ناگزیر تھیں جو اب کامیابی سے مکمل ہو چکی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ کو اس بار بجٹ میں سنجیدگی سے شامل کیا گیا ہے تاکہ انصاف کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنایا جا سکے۔

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی مالی سال 2025-26 کا بجٹ پیش کر رہے ہیں جبکہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بجٹ دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

رجسٹرڈ نمبر بی سی۔ ڈبلیو 1

جلد 80 | بدھ 18 جون 2025ء، 21 ذوالحجہ 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 65

ترقیاتی بجٹ کا 98 فیصد اجرا بڑی کامیابی ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

2300 نوجوانوں کے دوسرے بیچ کو جلد تربیتی مراحل کے لیے روانہ کیا جائے گا

اگلے سال ہر ضلع میں ریسکیو 1122 کی موجودگی یقینی بنائی جائے گی

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ بجٹ کے منظوری کے بعد آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت بلوچستان کابینہ کا اہم اجلاس یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں مالی سال 2025-26 کے بجٹ کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں کابینہ کے اراکین نے متفقہ طور پر آئندہ مالی سال کے بجٹ کو صوبے کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی اہداف اور اصلاحاتی اقدامات سے ہم آہنگ قرار دیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح، ترقیاتی ترجیحات، اور ادارہ جاتی اصلاحات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع اور متوازن بجٹ ترتیب دیا ہے اجلاس کے دوران دی گئی بریفنگ کے مطابق مالی سال 2025-26 کے لیے بجٹ کا کل حجم 1020 ارب روپے رکھا گیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ترقیاتی بجٹ کا 98 فیصد اجرا ایک بڑی کامیابی ہے جو تمام وزارتوں، بیوروکریسی اور وزیر خزانہ کی ٹیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے انہوں نے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ بلوچستان حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے۔ مشیر برائے محنت اور ان کی ٹیم کی کاوشوں سے یہ منصوبہ نہ صرف کامیابی سے جاری ہے بلکہ اس کے تحت 2300 نوجوانوں کے دوسرے بیچ کو جلد تربیتی مراحل کے لیے روانہ کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کا بڑا منصوبہ شفافیت سے جاری ہے، جس کے لیے وفاقی حکومت سے آخری قسط جلد متوقع ہے 60 ارب روپے کے میگا پراجیکٹس میں اسٹیٹ بینک کے ذریعے رقوم براہِ راست زمینداروں کو منتقل ہو رہی ہیں جو شفافیت کی مکمل مثال ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے بجٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی رکن صوبائی اسمبلی میر زابد علی ریکی کو ضلع واشک کے طبی مراکز کی اپ گریڈیشن کا نوٹیفکیشن دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 120

بدھ 18 جون 2025ء | 21 ذی الحج | 1446ھ | رجسٹرڈ ایل بی سی 10-

جامع اور متوازن بجٹ ترتیب دیا، اسٹریٹیجک و لائیولی ہڈ پراجیکٹس کو اہمیت دی گئی

میر سرفراز بگٹی

گزشتہ مالی سال کے دوران ترقیاتی بجٹ کا 98 فیصد اجرا بڑی کامیابی، تمام وزارتوں، بیوروکریسی اور وزیر خزانہ کی ٹیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے

اسکل ڈویلپمنٹ بلوچستان حکومت کی اولین ترجیح رہی، 2300 نوجوانوں کے دوسرے بیچ کو جلد تربیتی مراحل کے لیے روانہ کیا جائے گا، کابینہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان کابینہ کا اہم اجلاس یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں مالی سال 2025-26 کے بجٹ کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں کابینہ کے اراکین نے متفقہ طور پر آئندہ مالی سال کے بجٹ کو صوبے کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی اہداف اور اصلاحاتی اقدامات سے ہم آہنگ قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح، ترقیاتی ترجیحات، اور ادارہ جاتی اصلاحات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع اور متوازن بجٹ ترتیب دیا ہے۔ اجلاس کے دوران دی گئی بریفنگ کے مطابق مالی سال 2025-26 کے لیے بجٹ کا کل حجم 1020 ارب روپے رکھا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ترقیاتی بجٹ کا 98 فیصد اجرا ایک بڑی کامیابی ہے جو تمام وزارتوں، بیوروکریسی اور وزیر خزانہ کی ٹیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ بلوچستان حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے۔ مشیر برائے محنت اور ان کی ٹیم کی کاوشوں سے یہ منصوبہ نہ صرف کامیابی سے جاری ہے بلکہ اس کے تحت 2300 نوجوانوں کے دوسرے بیچ کو جلد تربیتی مراحل کے لیے روانہ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کا بڑا منصوبہ فعالیت سے جاری ہے، جس کے لیے وفاقی حکومت سے آخری قسط جلد متوقع ہے۔ 60 ارب روپے کے میگا پراجیکٹس میں ایلیمنٹ بینک کے ذریعے یہ رقوم براہ راست زمینداروں کو منتقل ہو رہی ہیں جو شفافیت کی عملی مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا شعبہ ایک بڑا چیلنج تھا، لیکن بلوچستان حکومت نے ایس ٹی ای کا مسئلہ حل کرتے ہوئے 3200 بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کر دیا ہے۔ صحت کے شعبے میں بھی ایک انقلابی قدم اٹھایا گیا ہے جس کے تحت رواں ماہ کے اختتام تک 160 بیسک ہیلتھ یونٹس کو ٹیلی میڈیسن کے نظام سے منسلک کر دیا جائے گا۔ انتظامی اصلاحات کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے بیوروکریسی، خصوصاً چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ طویل المیعاد مالی نظم و نسق کے لیے اصلاحات ناگزیر تھیں جو کامیابی سے مکمل ہو سکی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ کو اس بار بجٹ میں خصوصی طور پر شامل کیا گیا ہے تاکہ انصاف کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اگلے سال ہر ضلع میں ریسکیو 1122 کی موجودگی یقینی بنائی جائے گی تاکہ ہنگامی صورتحال میں فوری رسائی ممکن ہو سکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے بجٹ میں اسٹریٹیجک اور لائیولی ہڈ پراجیکٹس کو اہمیت دی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ ایریگیشن، [illegible]، تعلیم، صحت، امن و امان اور موسمیاتی تبدیلی کو بجٹ کی مرکزی ترجیحات میں شامل کیا گیا ہے۔ کابینہ نے ترقیاتی بجٹ کے 98 فیصد اجرا پر اتحادی حکومت، وزیر خزانہ، پلاننگ ڈیپارٹمنٹ اور بیوروکریسی کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے بجٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بجٹ دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

روزنامہ میزان

بانی: مولانا عبدالحکیم

بیاد: حسیب الرحمن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | بدھ 18 جون 2025ء، 21 ذوالحجہ 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 281

بلوچستان کابینہ نے مالی سال 2025-26ء کے بجٹ کی منظوری دیدی

کابینہ کے اراکین کا متفقہ طور پر آئندہ مالی سال کے بجٹ کو صوبے کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی اہداف اور اصلاحاتی اقدامات سے ہم آہنگ قرار، گزشتہ مالی سال کے دوران ترقیاتی بجٹ کا 98 فیصد استعمال ایک بڑی کامیابی ہے جو تمام وزرا، سیکرٹریز اور ترقیاتی ٹیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے

صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح، ترقیاتی ترجیحات اور ادارہ جاتی اصلاحات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع اور متوازن بجٹ ترتیب دیا ہے، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب، مالی سال 2025-26 کے لیے بجٹ کا کل حجم 1020 ارب روپے رکھا گیا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان کابینہ کا اہم اجلاس یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا

جس میں مالی سال 2025-26 کے بجٹ کی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں کابینہ کے اراکین نے متفقہ طور پر آئندہ مالی سال کے بجٹ کو (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

صوبے کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی اہداف اور اصلاحاتی اقدامات سے ہم آہنگ قرار دیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح، ترقیاتی ترجیحات اور ادارہ جاتی اصلاحات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع اور متوازن بجٹ ترتیب دیا ہے۔ اجلاس کے دوران بریفنگ کے مطابق مالی سال 2025-26 کے لیے بجٹ کا کل حجم 1020 ارب روپے رکھا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ترقیاتی بجٹ کا 98 فیصد استعمال ایک بڑی کامیابی ہے جو تمام وزرا، سیکرٹریز اور ترقیاتی ٹیم کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان حکومت کی اولین ترجیح تعلیم ہے جس کے لیے [illegible] کی کوشش ہے۔ یہ منصوبہ [illegible] جاری ہے جس کے تحت 2300 نوجوانوں کو [illegible] کے لیے [illegible] گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ [illegible] کی سولرائزیشن کا منصوبہ وفاقی حکومت سے جاری ہے جس کے لیے وفاقی حکومت سے آخری قسط جلد متوقع ہے۔ 60 ارب روپے کے [illegible] ورلڈ بینک کے ذریعے [illegible] [illegible] کی مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] بلوچستان حکومت نے [illegible] کے 3200 [illegible]

انہیں [illegible] کر دیا ہے۔ صحت کے شعبے میں بھی ایک [illegible] گیا ہے جس کے تحت [illegible] 150 [illegible] کر دیا جائے گا۔ [illegible] اصلاحات کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے [illegible] کہا کہ [illegible] کے لیے اصلاحات [illegible] وزیراعلیٰ نے کہا کہ [illegible] کیا گیا ہے [illegible] انہوں نے اعلان کیا کہ [illegible] 1122 کی [illegible] جائے گی۔ [illegible] وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بجٹ میں [illegible] کو بھی ترجیح دی گئی ہے [illegible] ترقیاتی بجٹ کے 98 فیصد استعمال پر [illegible] وزراء، [illegible] اور سیکرٹریز کو [illegible] خراج تحسین پیش کیا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ بجٹ کی منظوری کے بعد کابینہ اراکین کے ساتھ مالی سال 2025-26 کے بجٹ دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اراکین صوبائی کابینہ بجٹ اجلاس کے موقع پر شہداء کے ایصال ثواب کے لیے دعا کر رہے ہیں

1 CLIPPING SERVICE 13

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1131 QUETTA Wednesday June 18 2025 / Dhul Hijjah 21, 1446 Rs: 3

Balochistan unveils Rs 1028 b surplus budget for FY2025-26

Staff Report

QUETTA: The Balochistan government on Tuesday unveiled its surplus, relief-oriented and pro-people budget for the upcoming fiscal year 2025-26, with a total outlay of Rs 1028 billion with a surplus of Rs 42 billion. Presenting the budget before the provincial assembly, Finance Minister Mir Sboaib Nosherwani said the total volume of

Rs 642 billion is allocated for non-development expenditures and proposed allocating Rs 249.5 billion for Public Sector Development Programme (PSDP) for fiscal year 2025-26.

Sboaib Nosherwani said the total estimated expenditures for the next financial year 2025-26 is Rs 986 billion while the volume of current operating expenditure has been dropped from Rs 43 billion to Rs 33 billion.

He said that the government has enhanced the provincial income and set a target to generate Rs 226 billion revenue in upcoming fiscal year.

He said a development grants of Rs 66.5 billion of federal funded projects, and Rs 38 billion as Foreign Projects Assistance (FPA) has been estimated despite the provincial development programme in the financial year 2025-26.

He said under the development budget, Rs 249.5 billion would be spent on about 3633 ongoing schemes and 2550 new development projects where Rs 18 billion had been earmarked for the installation of safe city projects in eight cities in the upcoming financial year 2025-26. The finance minister said that the allocation of Rs 4.5 billion has been proposed in terms of capital expenditure for the purchase of necessary equipment and machinery which is Rs 6 billion less than from previous year and allocated Rs 113 billion as grants for departments.

In his budget speech, Minister Shoaib Nosherwani stated that the provincial government had successfully spent the entire development budget for the current fiscal year. He said education, health, climate change, law and order were among the priorities of the provincial government.

The minister also announced the creation of 4188 contract-base and 1958 regular jobs for the fiscal year 2025-26 to provide employment to the youth of the province.

To improve the economic condition of the employees, the finance minister said that the government has increased 10 percent of the salaries of employees from grade 1 to 22. Meanwhile, the provincial government announced a 7 percent increase in pensions for retired employees. The minister emphasized that the budget was developed after thorough consultation with all political parties and is focused on public welfare, development priorities, and financial sustainability.

Shoaib Nosherwani said that the budget is based on the province's actual needs, economic capacity, and ground realities, aiming to ensure balanced development across both urban and rural areas.

The development budget of Rs 55.19 billion allocated for the Communication and Works Department which is increased of 19 percent from the current year for the construction of roads and upgradation of existing infrastructure.

The government has allocated Rs. 42.78 billion development budget for irrigation sector to boost agriculture.

and manage water resources, major investments are being made in dams, canals, and water storage systems.Nosherwani said that Rs. 24.84 billion allocated for development of education sector- secondary and higher education, to upgrade educational infrastructure, hire teachers, and introduce modern facilities.

The minister said that Rs. 16.15 billion has been allocated in terms of development budget for the upgradation of hospitals, recruitment of medical staff, and procurement of modern healthcare equipment in the next financial year.

For Science and Information Technology department, he said Rs. 12.66 billion has been allocated in financial year, as part of the "Digital Balochistan" vision, the government will promote e-governance, internet access, and tech-driven services.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated: 18 JUN 2025 Page No 14

بلوچستان: 1028 ارب کا بجٹ، تنخواہوں میں 10، پنشن میں 7 فیصد اضافہ

4188 ...
1958 ... کا اعلان

...کیلئے ایڈہاک ریلیف الاؤنس کا اعلان، گریڈ 1 سے گریڈ 16 تک ڈسپیرٹی ریڈکشن الاؤنس 20 فیصد کرنے کی تجویز، 24 ارب سرپلس، غیر ترقیاتی مد میں 642، ترقیاتی مد میں 249.50 ارب روپے مختص

صوبائی آمدن کو 226 ارب تک پہنچائیں گے، شعیب نوشیروانی

پی ایس ڈی پی فنڈز کو 100 فیصد استعمال کیا

بلوچستان بجٹ، محکمہ صحت و افرادی قوت کیلئے ساڑھے 3 ارب روپے مختص

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 18 JUN 2025 Page No. 15

رکھنی کو ایجوکیشن سٹی قرار دیا جائے گا

شعبہ تعلیم کیلئے ترقیاتی مد میں 19 ارب روپے سے زائد مختص

غیر ترقیاتی مد میں 101 ارب روپے، 1170 کنٹریکٹ اور 67 ریگولر اسامیاں تخلیق، تعلیم کا بجٹ 34 فیصد بڑھایا، شعیب نوشیروانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شعبہ تعلیم محکمہ اسکول ایجوکیشن کے لئے ترقیاتی مد میں 19.8 اور غیر ترقیاتی مد میں 101 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جبکہ اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے لئے 1170 کنٹریکٹ اور 67 ریگولر نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے منگل کو آئندہ مالی سال کا بجٹ اسمبلی میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ مالی سال میں ہماری حکومت نے ای سی ای اور پرائمری تعلیم کی بہتری کے لئے 28 ارب روپے کی رقم مختص کی ہے۔ گلوبل پارٹنرشپ کے تحت تعلیم میں مزید بہتری اور اصلاحات لانے کے لئے صوبائی حکومت نے منصوبے کے لئے 6.7 ارب روپے کی گرانٹ مختص کی، تاریخ میں پہلی دفعہ رکھنی کو تونسہ کینٹ کی طرز پر ایجوکیشن سٹی قرار دیا جائے گا تا کہ طلبا کو تعلیمی سہولیات فراہم کئے اور عالمی سطح پر مختلف یونیورسٹیوں کے اساتذہ کو بلوچستان کی طرف مائل کئے جا سکے۔ رواں مالی سال کے دوران صوبائی حکومت نے 431 اسکولوں میں باتھ روم کی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا اور 230 اسکولوں میں ناپید سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ ورلڈ فوڈ پروگرام کے تعاون سے اسکول میل پروگرام کے تحت کوئٹہ کے 46 اسکولوں میں کھانے کی فراہمی کو یقینی بنایا، پروگرام سے بلوچستان کے مختلف اسکولوں کے 20400 طلباء وطالبات اور ان کی ماؤں کو فائدہ پہنچا۔

لیویز کیلئے گاڑیوں کا پیٹرولنگ کی خریداری

بلوچستان میں امن و امان کیلئے 86 ارب 70 کروڑ مختص

پولیس اور بی سی کیلئے 51 ارب 33 کروڑ روپے جاری، وردی و حفاظتی لباس، گاڑیاں، موٹر سائیکلیں وژن اور تھرمل چشمے خریدے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے مالی سال 2025-26 کے بجٹ میں امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 83 ارب اور 70 کروڑ روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں 3 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے منگل کو آئندہ مالی سال بجٹ بلوچستان اسمبلی میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ رواں مالی سال صوبائی حکومت نے پولیس کو مزید فعال کر کے محفوظ سفر کے لیے قومی شاہراہوں کی سیکیورٹی کو بڑھایا ہے۔ محرم، عید اور دیگر قومی و مذہبی دنوں کی تقریبات کو محفوظ بنانے کے لیے خصوصی حفاظتی اقدامات کیے گئے۔ اسی طرح بلوچستان کانسٹیبلری کو بھی جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے۔ صوبے میں انٹیلیجنس میکانزم کو ہموار کرنے کے لیے صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح کی انٹیلیجنس کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ رواں مالی سال موجودہ صوبائی حکومت نے صوبے میں حالیہ دہشت گردی کی لہر کو کم کرنے اور ان کو کچلنے کے لیے سی ٹی ڈی کو از سر نو منظم اور جدید آتشی آلات سے لیس کر کے دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ اسے مزید فعال بنایا ہے۔ رواں سال میں بلوچستان پولیس اور بلوچستان کانسٹیبلری کو مضبوط اور فعال بنانے کے لئے مجموعی طور پر 51 ارب 33 کروڑ روپے جاری کیے گئے تا کہ صوبے میں امن وامان کو بہتر کیا جا سکے۔

گاڑیوں کے لائسنس کمپیوٹرائزڈ کیے جائینگے، ریکارڈ اپ ڈیٹ ہوگا، وزیر خزانہ

پرانے لائسنس مر[illegible] ختم ہونگے، بجٹ میں محکمہ ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ انٹی نارکوٹکس کیلئے فنڈز رکھے گئے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے مالی سال 2025-26 کے بجٹ میں محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ انٹی نارکوٹکس کے لیے ترقیاتی مد میں 105 ملین روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 70 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے منگل کو آئندہ مالی سال بجٹ بلوچستان اسمبلی میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں منشیات کی روک تھام اور ٹیکسیشن کے نظام کو نافذ کرنے کے لئے محکمے کی گراں قدر خدمات ہیں۔ محکمہ ایکسائز نے تمام گاڑیوں کے لائسنسز کو کمپیوٹرائزڈ کرانے کا فیصلہ کیا ہے جس کے بعد پرانے لائسنس مرحلہ وار ختم ہو کر آن لائن کمپیوٹرائزڈ لائسنس میں تبدیل ہو جائیں گے جس سے تمام گاڑیوں کا ریکارڈ اپ ڈیٹ ہوگا۔ اس اقدام فراڈ سے بچاؤ، گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کی چوری اور اسے دہشت گردی کے جرائم میں استعمال ہونے جیسے واقعات کی روک تھام کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

بلوچستان بجٹ، صحت کیلئے ترقیاتی بجٹ میں 16.4 ارب روپے مختص

2120 کنٹریکٹ اور 37 ریگولر اسامیاں تخلیق، رواں مالی سال 66 ایمبولینس خریدی گئیں، وزیر خزانہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صحت کے لئے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 16.4 اور غیر ترقیاتی مد میں 71 ارب روپے مختص کئے گئے۔ بجٹ میں شعبہ صحت کے لئے 2120 کنٹریکٹ اور 37 ریگولر نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت تقریباً 208,986 مریضوں کو 6300 ملین روپے کی لاگت سے مفت علاج و ادویات فراہم کر چکی ہے اور دور دراز علاقوں میں عام آدمی کو صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لئے پی پی ایچ آئی کو 4600 ملین روپے کی گرانٹ دے چکی ہے جبکہ رواں مالی سال کے دوران 663 میڈیکل آفیسرز، لیڈی میڈیکل آفیسرز، ڈینٹل سرجنز اور اسٹاف نرسز کنٹریکٹ بنیادوں پر بھرتی کئے جا چکے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 JUN 2025 Page No. 16

رخشانی میں دھماکہ قابل مذمت ہے، سردار کھیتران

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے رخشانی میں ہونے والے دھماکے میں دو افراد کے شہید جبکہ متعدد کے زخمی ہونے کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ واقعہ بزدل دشمن کی بزدلانہ کارروائی ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو وہ جواب دیا جائے گا جو ان کی آئندہ نسلیں بھی یاد رکھیں گی۔

MASHRIQ QUETTA

محکمے میں افسران و عملے کی تربیت کا آغاز کر دیا، فیصل جمالی

شعبے کے ثمرات عوام تک پہنچانے کیلئے وسائل بروئے کار لا رہے ہیں: صوبائی وزیر لائیو سٹاک

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ محکمہ کی بہتری اور جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے آفیسران اور دیگر عملے کو تربیت کی فراہمی کا آغاز کر دیا گیا جس کے آنے والے وقت میں دوررس نتائج برآمد ہوں گے ماہرین لائیو سٹاک کی صلاحیتوں سے استفادہ حاصل کرتے .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے اس شعبے کی افادیت کے ثمرات عوام تک پہنچانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں تربیت کیلئے صوبہ پنجاب، خیبر پختونخوا اور سندھ یونیورسٹی کے ماہرین کی خدمات حاصل کی گئی ہیں صوبے کی پی ایچ ڈی ڈاکٹرز کو جدت سے آراستہ کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ لائیو سٹاک کے آفیسران اور دیگر عملے کو جدید لائیو سٹاک ایکسٹینشن سروس اور بلوچستان واٹر ریسورسز پروگرام کی بحالی کے حوالے سے کوئٹہ میں ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کے شرکاء سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا تربیتی ورکشاپ ایف اے او کی جانب سے منعقد کی گئی تھی اس میں سیکرٹری لائیو سٹاک محمد طیب لہڑی، ڈائریکٹر جنرل لائیو سٹاک ڈاکٹر فاروق خان ترین، ڈاکٹر محمد عاصم کاکڑ، ولید مہدی سمیت دیگر نے اظہار خیال کیا اور میڈیا سے گفتگو کی اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر صمد قرولی، پروفیسر سردین خان، پروفیسر ڈاکٹر نسیم احمد، پروفیسر ڈاکٹر آئی بی مرغزانی، ڈاکٹر جابر آفتاب، سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر لیاقت علی ساجدی سمیت دیگر بھی موجود تھے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ لائیو سٹاک کے ڈاکٹرز اور دیگر عملے کو جدید دور کے مطابق جدت سے روشناس کرانے کیلئے تربیتی عمل کا آغاز کیا گیا ہے پہلے مرحلے میں بلوچستان کے طول و ارض سے دو سو ڈاکٹرز اور دیگر عملے کو تربیت کی فراہمی شروع کر دی گئی ہے تاکہ وہ جدید تربیت حاصل کر کے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مالداروں اور لائیو سٹاک سے وابستہ لوگوں اور زمینداروں کو جدت کے حوالے سے آگاہی فراہم کریں گے تاکہ اس شعبے کو یقینی بنایا جا سکے اس شعبے کی بہتری سے لوگوں کو گوشت، دودھ اور دیگر فوائد حاصل ہونے کے علاوہ صوبے کے ریونیو کو بڑھانے میں مدد ملے گی ہماری کوشش ہے کہ لوگوں کے مسائل کو دور کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں اور بجٹ میں گزشتہ 4 سے 5 سالوں سے جاری 12 سے 16 منصوبوں کو مکمل کر لیا جائے گا اور پی ایس ڈی پی میں 15 سے 16 اسکیمیں شامل کی ہیں اور لائیو سٹاک کے شعبے سے بلوچستان کے 70 فیصد سے زائد لوگ وابستہ ہیں اس لئے اس شعبے کے بجٹ میں 100 فیصد اضافے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کی بھی اس شعبے کی بہتری کو اپنی ترجیحات میں شامل کیا ہے جس کے آنے والے وقت میں دوررس نتائج برآمد ہوں گے۔

تاریخی بجٹ کام میں لا کر صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرینگے، صوبائی وزراء

کامیاب بجٹ پیش کرنے پر وزیراعلیٰ، وزیر خزانہ اور ان کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، سردار کھیتران، بخت کاکڑ، زرک مندوخیل

حکومت نے بدنیتی پر مبنی بجٹ پیش کیا، منتخب نمائندوں کو یکسر نظرانداز کیا، اسمبلی میں اپوزیشن کا نام تک نہیں ہے، میر اسد بلوچ، مولوی نوراللہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ ملک کی تاریخ میں پہلی مرتبہ خطیر رقم سے بجٹ پیش کیا جس سے ملک کی ترقی امن و امان کی بحالی اور عوام کے مسائل حل کرنے میں مددگار ثابت ہوگا کامیاب بجٹ پیش کرنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی، رکن صوبائی اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل، اراکین اسمبلی مولوی نوراللہ اور میر اسد بلوچ نے بجٹ اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزراء نے کہا کہ ایک ہزار 28 ارب روپے کا بجٹ صوبے کی تاریخ کا بڑا بجٹ ہے اس بجٹ میں تعلیم صحت امن و امان کی بحالی کیلئے جو رقم رکھی گئی ان کو استعمال کر کے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرینگے اور یہ صوبہ جلد ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا اس طرح بجٹ پیش کرنا صوبائی قیادت میں شامل جماعتوں خاص کر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور ان کی پوری ٹیم کی محنت کا نتیجہ ہے ہم اس پر مبارکباد پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اس بجٹ سے صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا اراکین اسمبلی میر اسد بلوچ اور مولوی نوراللہ نے کہا کہ اسمبلی میں اپوزیشن نام کی کوئی چیز نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ بجٹ کے دوران نہ کسی نے اعتراض کیا اور نہ احتجاج کیا ہم نے ہمیشہ عوام کی ترجمانی کی ہے اور آئندہ بھی کرینگے حکومت کو چاہئے کہ وہ تمام اراکین اسمبلی کو ساتھ لیکر چلیں اور بدنیتی کا مظاہرہ نہ کریں جس طرح حکومتی ارکان کو فنڈز دیئے گئے اسی طرح دیگر کو بھی فراہم کیا جائے۔

آئی ایم ایف کی ہدایت پر 6000 خالی آسامیاں ختم کر دی گئیں، شعیب نوشیروانی

درکار وسائل انتہائی کم ہم نے غیر ترقیاتی اخراجات میں ہر ممکن کمی کی، صوبائی وزیر خزانہ

حکومت نے ریشنلائزیشن کے تحت 14 ارب کی خطیر رقم کی بھی بچت کی، اسمبلی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) آئی ایم ایف کی ہدایات کی روشنی میں احسن طریقے سے کفایت شعاری کے تحت، ڈاؤن سائزنگ اور رائٹ سائزنگ کے نتیجے میں تقریباً غیر ضروری اور خالی 6000 آسامیاں ختم کر دی گئی منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ ہماری حکومت قائم ہونے کے بعد ہمیں سب سے بڑا چیلنج رواں مالی سال کے صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد کرانا تھا مگر صوبے کو درکار وسائل نہایت ہی کم تھے تاہم ہم نے غیر ترقیاتی اخراجات کو ہر ممکن حد تک کم کیا تاکہ ہم ترقیاتی اسکیموں کیلئے وسائل فراہم کر سکیں مالی مشکلات کے باوجود صوبائی حکومت نے آنے والے مالی سال کیلئے ایک متوازن بجٹ بنایا ہے اور تمام شعبہ جات کیلئے ان کی ضروریات کے مطابق فنڈز مختص کئے ہیں پی ایس ڈی پی مالی سال 25-2024 ایک سالہ ترقیاتی پروگرام تھا جس میں بہت سی مشکلات کے باوجود ہم نے ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا ہماری حکومت نے مالی سال 25-2024 کے دوران ترقیاتی مد میں صوبے کے تاریخ کا سب سے زیادہ فنڈز کا اجراء کیا اور بھرپور کوشش کی کہ صوبے کے تمام اضلاع کو برابر اور بلاتفریق ترقیاتی عمل میں شامل رکھا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 18 JUN 2025 Page No. 17

بلوچستان بورڈ آف ریونیو غیر ترقیاتی مد میں 6 ارب 77 کروڑ روپے مختص

ترقیاتی مد میں 1.9 ارب سے زائد رکھے گئے، ریونیو جمع کرنے کا عمل مؤثر بنایا جائیگا، شعیب نوشیروانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے مالی سال 2025-26 کے بجٹ میں محکمہ بلوچستان بورڈ آف ریونیو کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 6 ارب 77 کروڑ روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں 1.9 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے آئندہ مالی سال کا بجٹ اسمبلی میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ گڈ گورننس کے مجموعی وژن کے تحت، بلوچستان بورڈ آف ریونیو نے بین الاقوامی قواعد کے مطابق ریونیو ریکارڈ کی آٹومیشن اور کمپیوٹرائزیشن کا آغاز کیا ہے۔ 18ویں ترمیم کے بعد صوبائی محصولات میں اضافے کے لئے پالیسی سطح پر جس تناسب سے کام میں تیزی لانے کی ضرورت تھی بدقسمتی سے ہمارا صوبہ ریونیو جمع کرنے میں پیچھے رہ گیا تاہم موجودہ صوبائی حکومت اس شعبے کی کارکردگی میں اضافے کے لئے بھرپور کوشش کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ رواں مالی سال کے دوران صوبائی حکومت محکمہ بلوچستان بورڈ آف ریونیو میں اصلاحات لانے کے لئے فیز 1 میں لینڈ ریونیو مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم پروجیکٹ کو کامیابی کے ساتھ شروع کر چکی ہے، جس میں مرکز سہولت چار بڑے شہروں کوئٹہ، گوادر، جعفرآباد اور پشین میں قائم کئے جا چکے ہیں جہاں شہریوں کو ایک ونڈو آپریشن کے تحت کمپیوٹرائزڈ فرد و زمین کا محفوظ ریکارڈ کا اجراء، رجسٹری کے ذریعے ناموں کا اندراج، زمینوں کے ریکارڈ کی تبدیلی بالخیر نام، زمین کے لئے خودکار ٹیکس نظام کے تحت ٹیکس کا جمع کرانا۔ یہ پروجیکٹ 7 اضلاع میں شروع کیا جا رہا ہے جن میں خضدار، لورالائی، لسبیلہ، سبی، جھٹ پٹ، مستونگ اور خاران شامل ہیں۔ اسی طرح زمینوں کے بندوبست کیلئے ایڈوانس ایجیٹل ٹیکنالوجی کی صوبائی کابینہ منظوری دے چکی ہے جس کے لئے 3 ارب روپے برائے مالی سال 2025-26 میں مختص کئے گئے اس منصوبے پر 34 ارب روپے لاگت آئے گی۔

آئندہ مالی سال قومی گرڈ سے غیر منسلک اسکولوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کا منصوبہ

اب تک 200 ہائی اسکولوں کو شمسی توانائی فراہم کی جا چکی، محکمہ توانائی کیلئے 8 ارب مختص

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ میں محکمہ توانائی کیلئے مجموعی طور پر ساڑھے 8 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ وزیر خزانہ نے آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ توانائی حکومت بلوچستان کا عوام کی سماجی اور معاشی حالت بدلنے میں ہمیشہ سے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ جغرافیائی اعتبار سے بلوچستان تقریباً پاکستان کا نصف حصہ ہے۔ بکھری آبادی کے باعث توانائی کی سہولیات کی فراہمی کے لحاظ سے بلوچستان ایک پسماندہ صوبہ رہا ہے جس کی وجہ سے دور دراز کے علاقوں کو قومی گرڈ اسٹیشن سے منسلک کرنا مشکل کام ہے۔ خوش قسمتی سے قدرت نے دیگر نعمتوں کے علاوہ بلوچستان کو متبادل توانائی کے ذرائع سے بھی نوازا ہے جو بہتر منصوبہ بندی کی بدولت عوام کو کم خرچ توانائی مہیا کرنے کا ذریعہ ثابت ہو سکتی ہے۔

بلوچستان کے بجٹ میں محکمہ ٹرانسپورٹ کیلئے 1 ارب 65 لاکھ روپے مختص

ہیلتھ زون سروس ابتدائی طور پر کوئٹہ کے مختلف نواحی علاقوں سریاب اور کچلاک کے درمیان چلائی جائیگی، وزیر خزانہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/این این آئی) بلوچستان کے آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ میں محکمہ ٹرانسپورٹ کیلئے مجموعی طور پر 1 ارب 65 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ منگل کو اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر معیشت کی ترقی اور خوشحالی کے لئے نہ صرف ملکی بلکہ صوبائی لیول میں بھی ایک کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ ہماری حکومت صوبے بھر میں ٹرانسپورٹ سروسز کو اپ گریڈ کرنے کے اقدامات کر رہی ہے تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر ہو سکے۔ کوئٹہ شہر میں شہری ماس ٹرانزٹ سسٹم کے تحت کوئٹہ سٹی میں توسیعی فیڈر روٹس پر کام جاری ہے، اس ضمن میں محکمہ ٹرانسپورٹ کامیابی کے ساتھ ایک منصوبہ گرین بس سروس کو کوئٹہ شہر اور مضافات میں وسعت دی جاری ہے۔ صوبائی حکومت ٹرانسپورٹ کے شعبے میں عوام دوست اور دیرپا منصوبے لا رہی ہے۔

میر چاکر خان یونیورسٹی کا سب کیمپس فعال بنانے کیلئے ایک ارب روپے مختص

معیاری اور بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام کالجز، یونیورسٹیز اور کیڈٹ کالجوں کو 11 ارب روپے فراہم کیے جا رہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں محکمہ کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 24 ارب 1 کروڑ روپے اور ترقیاتی مد میں 3 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ محکمہ کالجز کے لئے 101 اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے منگل کو آئندہ مالی سال کا بجٹ بلوچستان اسمبلی میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ رواں مالی سال 2024-25 میں کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے لئے غیر ترقیاتی مد میں 22 ارب 18 کروڑ روپے رکھے گئے تھے اسی طرح مجموعی طور پر 2271 ملین روپے کا گرانٹ صوبے کے تمام کالجز اور 11 کیڈٹ کالجوں کے لئے دیئے گئے۔ محترمہ بینظیر بھٹو اسکالرشپس کی مد میں محکمہ کالجز نے 54 ملین روپے ایف اے، ایف ایس سی طلباء و طالبات کے لئے اور 51 ملین روپے انٹر، ڈگری و پوسٹ گریجویٹ اسکالرشپس طلباء و طالبات کے لئے جاری کیے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے جاری مالی سال 2024-25 میں 5000 ملین روپے کی گرانٹ کا فنڈ 11 سرکاری شعبہ جات جامعات کے لئے جاری کیے اسی طرح تمام یونیورسٹیز اور ریزیڈینشل کالجز کے بجٹ میں اس سال 100 فیصد اضافہ کیا گیا۔ موجودہ صوبائی حکومت نے پی ایس ڈی پی اسکیم میں 1000 ملین روپے کی رقم میر چاکر خان رند یونیورسٹی کے سب کیمپس کو فعال بنانے کے لئے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

محکمہ امور حیوانات و مویشیات اور ڈیری ترقی کیلئے 1 ارب 26 کروڑ روپے مختص

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے آئندہ بجٹ میں محکمہ امور حیوانات و مویشیات اور ڈیری ترقی کیلئے مجموعی طور پر 1 ارب 26 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ نے کہا کہ بلوچستان مال مویشی کی دولت سے مالا مال صوبہ ہے جو پاکستان کی 40 فیصد آبادی کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ یہ شعبہ محض خوراک یا آمدنی کا ذریعہ نہیں بلکہ ہمارے دیہی معاشرے کا سہارا، معاشی پائیداری کا ستون اور ہماری مجموعی ترقی کی کنجی ہے۔ سال 2024-25 میں محکمہ لائیو اسٹاک نے 51 ترقیاتی اسکیمیں منظور کیں جن کے لئے 714.42 ملین روپے فراہم کیے گئے جن میں سے 46 جاری اور 5 نئی اسکیمیں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال اس شعبے کی ترقی کے لیے ترقیاتی مد میں 1.2 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد 6 کروڑ 66 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 JUN 2025 Page No. 18

بلوچستان بجٹ میں محکمہ آبپاشی کیلئے 118 ارب روپے مختص

محکمہ ماہی گیری و ساحلی ترقی کیلئے 16 ارب روپے مختص

محکمہ کھیل و امور نوجوانان: ترقیاتی مد میں 6 ارب، غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 34 کروڑ مختص

محکمہ آبنوشی کیلئے 28 ارب روپے مختص

بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی سے متاثر ہونے والا سب سے بڑا صوبہ ہے، شعیب نوشیروانی

میں صرف اپنے ووٹرز کا نہیں مخالفین کا بھی نمائندہ ہوں، صوبائی وزیر صحت

[illegible]

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی 3 ارب کا ماسٹر پلان منظور، میر صادق عمرانی

سیوریج سسٹم، سڑکوں کی تعمیر، ... اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے اہم منصوبے شامل ہیں

عوام کی طاقت سے نصیر آباد کو امن کا گہوارہ بنائیں گے، سیاسی یتیموں کو مایوسی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 JUN 2025 Page No. 20

بلوچستان میں آبادی کنٹرول کرنے کیلئے UN کی مشاورت سے منصوبہ تیار

محکمہ بہبود آبادی کیلئے ترقیاتی مد میں 25 ملین اور غیر ترقیاتی مد 2 ارب 44 کروڑ روپے مختص کر دیئے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے مالی سال 2025-26 کے بجٹ میں محکمہ بہبود آبادی کے لیے ترقیاتی مد میں 25 ملین اور غیر ترقیاتی مد 2 ارب 44 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے منگل کو آئندہ مالی سال کا بجٹ بلوچستان اسمبلی میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات فراہم کرنے کے لیے بلوچستان کے تمام اضلاع میں سہولیات کا ایک نیٹ ورک موجود ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی کا پروگرام سرمایہ کاری، سماجی اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے اس کی حقیقت کی یہی وجہ ہے کہ ترقی کے لیے آبادی میں اضافے کو کنٹرول کرنا ضروری ہے۔ دیہی علاقوں میں خاندانی منصوبہ بندی اور تولیدی صحت کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے سیٹلائٹ کلینک کا تصور متعارف کرایا گیا ہے۔

ریکوڈک منصوبے کے لیے 3 ارب ڈالر فنانسنگ کی راہ ہموار

آئی ایف سی اور آئی ڈی اے کے مشترکہ بورڈ نے 700 ملین ڈالر قرض کی منظوری دیدی

کوئٹہ (پ ر) ریکوڈک مائننگ کمپنی (آر ڈی ایم سی) پراجیکٹ کے پہلے مرحلے کی تعمیر کے لیے 3 ارب امریکی ڈالر تک کی پروجیکٹ فنانسنگ حاصل کرنے کی کوششوں میں مسلسل پیشرفت کر رہی ہے اس حوالے سے مختلف عالمی اداروں جن میں انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (IFC)، انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن (IDA)، ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB)، امریکی ڈیولپمنٹ فنانس کارپوریشن (DFC)، یو ایس ایکسپورٹ-امپورٹ بینک (US EXIM)، کینیڈا کا ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ بینک (EDC)، جرمنی کے ایلر ہرمیز اور کے ایف ڈبلیو بینک، سویڈن کا ایکسپورٹ کریڈٹ ایجنسی (EKN) اور فن لینڈ کا فنویرا (Finnvera) شامل ہیں ساتھ ہی ایک کمرشل بینک کا حصہ بھی ہوگا آر ڈی ایم سی اس بات پر کاربند ہے کہ 2025 کی دوسری ششماہی میں فنانس دستاویزات پر دستخط اور ابتدائی رقم کی دستیابی کو ممکن بنایا جائے اسی سلسلے میں آر ڈی ایم سی 12 جون کو آئی ایف سی اور آئی ڈی اے کی جانب سے 700 ملین امریکی ڈالر کے براہ راست قرض کی منظوری کا خیر مقدم کرتی ہے جو دونوں اداروں کے مشترکہ بورڈ اجلاس میں دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

ڈی سی کوئٹہ کا پی ایس او، شیل و دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کیساتھ اجلاس

شہر میں پیٹرول کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی یا ذخیرہ اندوزی ہرگز برداشت نہیں، کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی

ہر 2 گھنٹے کے بعد شہر کے پٹرول پمپس کا معائنہ کیا جائے افسران کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی کی زیر صدارت پی ایس او اور شیل اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے نمائندوں کے ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں شہر میں پیٹرول کی دستیابی، موجودہ سٹاک کی صورتحال اور سپلائی چین کو بہتر .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بنانے سے متعلق تفصیلی غور و خوص کیا گیا۔ آئل کمپنیوں کے نمائندوں نے ڈپٹی کمشنر کو موجودہ سٹاک اور ترسیل کے نظام کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں پیٹرول کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی یا ذخیرہ اندوزی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ جو کمپنیاں یا پمپ قیمتوں میں کمی یا ملاوٹ کے مرتکب پائے گئے ان کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی ڈپٹی کمشنر نے ضلعی انتظامیہ کے افسران کو ہدایت دی کہ ہر دو گھنٹے کے بعد شہر کے مختلف پٹرول پمپوں کا معائنہ کیا جائے تاکہ عوام کو بلاتعطل اور معیاری ایندھن کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 20 جون تک ملتوی کر دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 20 جون تک ملتوی کر دیا گیا۔ منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبے کا آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کیے .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

جانے کے بعد اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 20 جون تک ملتوی کر دیا۔

بلوچستان حکومت انصاف دلائے، سینئر ٹیوٹر طاہرہ الماس

گزشتہ 36 سال سے ہسپتال میں فرائض سر انجام دے رہی ہوں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) لیڈی ڈفرن ہسپتال کوئٹہ کی سینئر ٹیوٹر طاہرہ الماس نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن، صوبائی وزیر صحت سیکرٹری صحت، سے اپیل کی ہے کہ ہسپتال سے زبردستی مجھے میرے حق سے محروم کرنے کا نوٹس لیتے ہوئے مجھے انصاف دلایا جائے اس .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

حوالے سے میرا کیس عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہے یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی انہوں نے کہا کہ میں گزشتہ 36 سال سے ہسپتال میں فرائض سرانجام دے رہی ہوں جس کی وجہ سے میری آنکھیں خراب ہوئی اور میں کچھ عرصے سے ہسپتال کے کوارٹر میں رہائش پزیر ہوں جو لیڈیز ٹیوٹر کے نام ناٹگل ہے اور سپرنٹنڈنٹ فیاض جو کہ کنٹریکٹ پر ہے اپنے لائف ٹائم کنٹریکٹ لے کر کوارٹر الاٹ کیا ہے جس نے ہسپتال کی انتظامیہ اور دیگر ممبران کو اپنے ساتھ ملا رکھا ہے کوارٹر کے حوالے سے کیس بلوچستان ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے جو 21 جولائی کو کیس کی سماعت ہے انہوں نے کہا کہ آنکھوں کی خرابی کی وجہ سے میرے بہنوئی میری بہن کے ہمراہ میری تیمارداری کیلئے میرے ساتھ رہتے ہے انتظامیہ کی جانب سے ہسپتال کے عملے کو میرے بہنوئی کو گھر آنے جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی جب کہ فیاض احمد سپرنٹنڈنٹ اپنے داماد کے ساتھ رہنے کی اجازت دی جا رہی ہے

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائی کلی پائند خان اور شیخ ماندہ میں 80 ایکڑ پر مضر صحت سبزیاں تلف

سبزیوں کی فصلیں نالوں کے آلودہ اور زہریلے پانی سے سیراب و تیار کی جا رہی تھی جس کے خلاف کریک ڈاؤن کیا گیا' ڈائریکٹر جنرل

ہمارا مقصد صرف قوانین کا نفاذ نہیں بلکہ شہریوں کو صحت بخش اور محفوظ خوراک کی فراہمی بھی ہے' وقار خورشید عالم

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے مضر صحت سبزیوں کے خلاف کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں جاری کریک ڈاؤن کے تحت حالیہ کارروائی میں کلی پائند خان اور شیخ ماندہ میں 180 ایکڑ سے زائد اراضی پر اگائی گئی غیر صحت بخش سبزیاں تلف کر دی گئیں تلف کی جانے والی سبزیوں میں چقندر، بھنڈی، پالک، دھنیا، پیاز، سلاد اور گوبھی کی مختلف اقسام شامل تھیں جنہیں نالوں کے آلودہ اور زہریلے پانی سے سیراب و تیار کیا جا رہا تھا۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی حکام نے فصلوں کو صحت دشمن سیوریج والر سے اگانے پر زمینداروں کو سختی سے تنبیہ کی اور خبردار کیا کہ آئندہ ایسی کاشت برداشت نہیں کی جائے گی۔ بی ایف اے کی ٹیموں نے دوران کارروائی اس بات کا بھی مشاہدہ کیا کہ بعض زمیندار پابندی کے باوجود بار بار انہی ذرائع سے کاشت کاری جاری رکھے ہوئے ہیں جو کہ نہ صرف فوڈ سیفٹی قوانین کی سنگین خلاف ورزی ہے بلکہ انسانی صحت کیلئے بھی مہلک خطرہ ہے یاد رہے کہ صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بی ایف اے حاجی نور محمد دمڑ کی خصوصی ہدایت پر اتھارٹی کی غیر صحت بخش فصلوں کے خلاف جاری مہم اپنے چوتھے ہفتے میں داخل ہو چکی ہے اور اس دوران اب تک مختلف علاقوں میں سینکڑوں ایکڑ پر کاشت کی گئی زہریلی سبزیوں کو تلف کیا جا چکا ہے ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی وقار خورشید عالم کے مطابق ہمارا مقصد صرف قوانین کا نفاذ نہیں بلکہ شہریوں کو صحت بخش اور محفوظ خوراک کی فراہمی ہے ناقص طریقہ کاشت اور آلودہ پانی کے استعمال کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل درآمد جاری ہے۔ انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی ہے کہ ایسی سبزیوں کے استعمال سے اجتناب کریں جو مشتبہ ذرائع سے اگائی گئی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 18 JUN 2025 Page No. 23

کوئٹہ میں تعمیراتی منصوبوں سے متعلق قواعد پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے گا، ایڈمنسٹریٹر

پلازہ، ہسپتال مالکان پارکنگ کی دستیابی کو یقینی اور منظور شدہ نقشہ اجراء بلڈنگ پرمٹ میٹروپولیٹن میں جمع کرائیں

ایکٹ 2010 کی سیکشن 63 کو منسلک نقشے کے مطابق کوئٹہ شہر کے کمرشل ایریا پر فوری طور پر نافذ العمل قرار دیا گیا ہے

(اے این این) کمشنر کوئٹہ ڈویژن و ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ محمد حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ عدالت عالیہ بلوچستان کے فیصلوں کی تعمیل میں اور ٹریفک انجینئرنگ بیورو، ٹریفک پولیس، کیو ڈی اے، اربن پلاننگ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی سفارشات پر اور بلوچستان لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2010 کے سیکشن 63 کے تحت حاصل اختیارات کے استعمال کے تحت منسلک نقشے کے مطابق کوئٹہ شہر کے کمرشل ایریا کو فوری طور پر نافذ العمل قرار دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ "ڈاؤن ٹاؤن" کے علاقے میں ٹریفک کی نقل و حرکت اور تعمیراتی منصوبوں سے متعلق ضابطے/قواعد وضع کیے ہیں اور مقررہ وقت پر مطلع کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ "DOWNTOWN" حدود میں چاکر چوک مالی روڈ سے شاہراہ گلستان تک، موسیٰ چیک پوسٹ کے قریب گلستان روڈ سے علی بہادر روڈ کوئٹہ سے طوغی روڈ تک، طوغی روڈ سے رحمت اللہ روڈ (شہداء چوک) تک لٹھاری روڈ سے حاجی عبدالحمید اسٹریٹ سے کاسی روڈ تک، کاسی روڈ سے گوالمنڈی تھانہ کواری روڈ چوک تک، کواری روڈ جناح روڈ جنکشن سے امداد چوک تک، امداد چوک سے ایوبی چوک تک (ای کرانڈ) ایوبی چوک سے وائیٹ روڈ ایک ختم ہونے تک، ختم ہونے چوک سے فاطمہ جناح اسٹاپ تک، ... شاپ سے مالی روڈ تک اوپر کی حد بندی فوری طور پر اور عوامی خدمت کے بہترین مفاد میں "DOWNTOWN" میں ہوگی اور یہ اعلامیہ مالکان کمرشل جائیداد بشمول شاپنگ مالز اور ہائی پلازہ جات پرائیوٹ مالکان کے نام پر نوٹس جاری کرتے ہوئے مزید کہا کہ تمام مالکان کمرشل جائیداد بشمول شاپنگ مالز، ہائی پلازہ جات پرائیوٹ اسپتال مالکان کو مطلع کیا اور کہا کہ معزز عدالت عالیہ بلوچستان کے حکم پر اور بار کونسل بنام گورنمنٹ آف بلوچستان CP 2020 CP No/804 تمام شاپنگ مالز اور ہائی پلازہ جات میں پارکنگ کی دستیابی لازمی قرار دی اور تاکید کی جاتی ہے کہ اپنے شاپنگ مالز، ہائی پلازے وغیرہ میں فوری طور پر پارکنگ کی دستیابی کو یقینی بنائیں پارکنگ عمارت کے تہہ خانے میں فراہم کی جا سکتی ہے۔ اور تہہ خانہ میں جگہ کی کمی یا عدم دستیابی کی صورت میں زمینی منزل کو پارکنگ میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ ان ہدایات پر مکمل عمل درآمد یا پارکنگ سے دستیاب سہولت کی بابت زیر دستخطی کو مطلع کریں۔ تہہ خانہ میں پہلے سے موجود پارکنگ کو دیگر مقاصد کے لیے استعمال کرنا قطعی ممنوع ہے درج بالا ہدایات/احکام کی عدم تعمیل شاپنگ مالز، پلازے اور پرائیوٹ ہسپتال کے لائسنس کی منسوخی اور بندش پر منتج ہوگی جس کی تمام تر ذمہ داری مالکان پر ہوگی اسی طرح پرائیوٹ ہسپتال مالکان زیر حدود میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے نام پر نوٹس جاری کرتے ہوئے کہا کہ معزز عدالت عالیہ بلوچستان کے حکم پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے حدود میں قائم تمام پرائیوٹ ہسپتال مالکان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ ہسپتال کا منظور شدہ نقشہ اجراء بلڈنگ پرمٹ اور NOC جاری کردہ محکمہ بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن نوٹس ہذا کے اجراء کے 15 یوم کے اندر دفتر چیف آرکیٹیکٹ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے دفتر میں جمع کریں۔ عدم تعمیل کی صورت میں ہسپتال مذکورہ کی بندش اور انتظامیہ کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 JUN 2025

Page No. 24

حکومت نے عوام دوست اور حقیقت پسندانہ بجٹ پیش کیا، کریم نوشیروانی

حکومت کی یہ بجٹ پالیسی بلوچستان کو ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کرے گی، بیان

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر میر کریم نوشیروانی نے بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ کو عوام دوست اور حقیقت پسندانہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ بجٹ عوامی امنگوں، صوبے کی ضروریات اور ترقیاتی اہداف کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ اور تمام اضلاع کا یکساں خیال رکھا گیا ہے۔ انہوں نے صوبے کی تاریخ کا سب سے بڑا بجٹ پیش کرنے پر وزیر اعلیٰ اور ان کی کابینہ کے ارکان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نے ایک متوازن، ترقیاتی اور فلاحی بجٹ بنایا جس میں نہ صرف سرکاری ملازمین کو ریلیف فراہم کیا گیا بلکہ تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو بھی ترجیح دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں تنخواہوں اور پنشن میں اضافے جیسے اقدامات حکومت کے عوام دوست رویے کا ثبوت ہیں، جس سے ہزاروں خاندانوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔

بلوچستان حکومت اور ملازمین میں مفاہمت، دھرنا مؤخر

تنخواہوں میں وفاقی طرز پر اضافہ ہوگا، مسائل کے حل کیلئے کمیٹی تشکیل دی جائے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت اور گرینڈ الائنس کے درمیان مذاکرات کامیاب، سرکاری ملازمین نے بلوچستان اسمبلی کے باہر دھرنا دینے کا احتجاج موخر کر دیا تفصیلات کے مطابق بلوچستان حکومت اور گرینڈ الائنس کے رہنماؤں کے درمیان منگل کو مذاکرات کامیاب ہوگئے جس کے بعد صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے ایم پی اے لاجز میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت کو مالی حالات کی وجہ سے بجٹ بنانے میں مشکلات ہوتی ہیں بجٹ کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی مد میں چلا جاتا ہے اس میں کوئی شک نہیں مہنگائی میں اضافہ ہوا ہے ملازمین مہنگائی کی شرح میں اضافے کی مناسبت سے تنخواہیں بڑھانے کا مطالبہ کرتے ہیں پیپلز پارٹی نے ہمیشہ ملازمین کے حق میں فیصلے کئے ہیں انہوں نے کہا کہ پیر سے ملازمین کے ساتھ مذاکرات جاری تھے جس کے نتیجے میں ملازمین نے اپنا احتجاج موخر کر دیا ہے وزیر راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ وفاقی بجٹ کے مطابق تنخواہوں میں اضافہ کیا جائیگا۔

بجٹ میں عوام اور تاجروں کو کوئی ریلیف نہیں دیا گیا، مولانا لونی

قوم فارم 47 کی حکومت کے دعوؤں سے عاجز آچکی ہے، مہنگائی ختم کرنے کے دعوے جھوٹ ہیں

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی نائب امیر مولانا عبدالروف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی صوبائی سرپرست مولانا خدائے نظر ڈپٹی جنرل سیکرٹری قاری عبیداللہ حقانی جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی عبداللطیف مجاہد سرپرست مولانا نعمت اللہ سیکرٹری مولانا محمد انور صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولوی رحمت اللہ حقانی ڈپٹی سالار عبدالقادر گلستانی ڈپٹی سیکرٹری شیر جان صابر نے کہا ہے کہ حکومت کے استحصالی اقدامات نے بلوچستان کو مسائلستان بنا دیا، ظالمانہ و جابرانہ فیصلوں سے بلوچستان کی 90 فیصد آبادی کو غربت، مہنگائی اور بے روزگاری نے نرغے میں لے رکھا ہے، بلوچستان کے لوگوں کے روزگار کا دارومدار ایرانی تیل اور بارڈرز پر تھا، حکومت اور اداروں نے ایرانی تیل اور بارڈرز کو بند کر کے دو وقت کی روٹی بھی چھین لی۔ حکمران طبقہ کو اپنے مراعات اور پرتعیش زندگی گزارنے کی فکر ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت کی ظالمانہ پالیسیوں سے عوام اور تاجروں کا استحصال ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فارم 47 وفاقی اور صوبائی حکومت کے دعوؤں سے عاجز آچکی ہے قوم اب تک کرپٹ سیاست دانوں کے جھوٹے وعدوں کے ہاتھوں یرغمال ہے، پیٹرول اور ڈیزل پر لیوی 60 فیصد سے بڑھا کر 70 فیصد کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی تیل کی سپلائی کی بندش سے اضلاع کے ڈیزل اور پٹرول کے کاروبار سے وابستہ ہزاروں افراد نان شبینہ کو محتاج ہو گئے ہیں۔

گیس کنکشن پر پابندی فوری طور پر ختم کی جائے، جمعیت نظریاتی

رات 10 بجے کی لوڈشیڈنگ نے نظام زندگی مفلوج کر دیا، گیس حکام مسائل سنجیدگی سے لیں، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ نے کہا ہے کہ حکومت گیس میٹرز اور کنکشن پر پابندی ختم کرے کیونکہ پابندی صرف غریب کے لئے ہے، انہوں نے کہا سوئی سدرن گیس کمپنی کی من مانیاں عوام کیلئے وبال جان بن چکی ہیں، گیس حکام مسائل کو سنجیدگی سے نہیں لے رہے، انہوں نے کہا کہ رات 10 گیس لوڈشیڈنگ عوام کے ساتھ زیادتی ہے، گیس نہ ہونے کے باعث خواتین کو کھانا پکانے سمیت دیگر امور خانہ داری میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

اسرائیلی جارحیت پر ایران کا کھل کر ساتھ دیا جائے، ہدایت الرحمن بلوچ

بلوچستان میں بے روزگاری، بدعنوانی اور بدامنی میں اضافہ کیا جا رہا ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ بارڈر بندش کے بعد ایرانی پٹرول پر پابندی نے بے روزگاری میں مزید اضافہ کر دیا ہے، بلوچستان میں بے روزگاری و غربت، بدعنوانی اور بدامنی میں اضافہ کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے حالات بد سے بدتر ہوئے ہیں ایران اسرائیل جنگ میں امریکی دباؤ اور ڈر کی بجائے کھل کر ایران کا ساتھ دیا جائے انہوں نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کے حل، حقوق کے حصول، ظلم ناانصافی جبر لاقانونیت کے خلاف اسلام آباد لانگ مارچ ضروری ہے قوم مسائل کے حل اور ظلم و جبر لاقانونیت کے خلاف جماعت اسلامی کی جدوجہد میں ساتھ دیں۔ بلوچستان کو لاوارث سمجھ کر سوتیلی ماں کا سلوک کیا جا رہا ہے عوامی مسائل حل کرنے کے بجائے مسلط ٹولہ کو نوازا جا رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated. 18 JUN 2025 Page No. 25

مولانا اسجد محمود کے ساتھ پیش آنے والا سنگین غفلت کا مظہر ہے، مولانا واسع

قیادت کو مکمل سیکورٹی فراہم کی جائے، بیان، کامران جنگ کے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ

کوئٹہ (این این آئی) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ مولانا اسجد محمود کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ نہایت افسوسناک اور ریاستی اداروں کی سنگین غفلت کا مظہر ہے۔ ایک منتخب نمائندے، عالم دین اور سیاسی رہنما پر اس طرح کا حملہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ملک میں قانون نافذ کرنے والے ادارے قیادت کے تحفظ میں ناکام ہو چکے ہیں۔ اس واقعے کے بعد بھی اگر ذمہ داران کی سیکیورٹی پر سنجیدگی سے توجہ نہ دی جائے تو یہ قومی سلامتی کے بنیادی تقاضوں سے انحراف کے مترادف ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر قیادت کی سیکیورٹی کو سنجیدگی سے نہ لیا گیا تو یہ قومی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے خضدار میں سردارزادہ میر کامران جنگ کی شہادت کو ایک سوچ اور نظریے پر حملہ قرار دیا اور قاتلوں کی عدم گرفتاری پر افسوس کا اظہار کیا۔ مولانا فضل الرحمن اور جماعت کے دیگر رہنماؤں پر ہونے والے حملوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے حکومتی بے حسی کی مذمت کی۔

صوبائی بجٹ پر اپنا موقف جمعہ کے اجلاس میں پیش کرینگے، یونس عزیز زہری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ پر اپوزیشن جمعہ کے اجلاس میں اپنا موقف رکھے گی۔ یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی میں بجٹ پیش ہونے کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کے حوالے سے اپوزیشن ہمیشہ تجاویز پیش کرتی ہے مالی سال 2025-26 کے بجٹ کے لئے بھی اپوزیشن نے اپنی تجاویز پیش کیں۔ بجٹ کے حوالے سے جمعہ کو اپوزیشن اپنا موقف پیش کرے گی۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان اسمبلی اجلاس، علی مدد جتک بے نظیر بھٹو کی تصویر ایوان میں لے آئے

پیپلز پارٹی کے رکن اسمبلی نے تصویر اپنے سامنے ڈائس پر رکھ کر اجلاس میں شرکت کی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پیپلز پارٹی کے رکن اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے شہید بے نظیر بھٹو کی تصویر اپنے سامنے ڈائس پر رکھ کر اجلاس میں شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق منگل کو بلوچستان اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں پیپلز پارٹی کے رکن حاجی علی مدد جتک شہید

بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

بے نظیر بھٹو کی تصویر اپنے ساتھ ایوان میں لائے اور انہوں نے اجلاس کے دوران ڈیسک پر ان کی تصویر اپنے سامنے رکھ کر اجلاس میں شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت پٹرول بحران پر قابو پانے کیلئے اقدامات اٹھائے' حافظ حسین احمد شرودی

محض بیانات و افواہوں کا الزام لگانے سے زمینی حقائق تبدیل نہیں ہو سکتے' رہنما جمعیت

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا حافظ حسین احمد شرودی حاجی عبدالصادق نورزئی، مولانا شاہ محمد سید حاجی عبدالواحد آغا، مولانا محمد ساسولی، مولانا محمد ہاشم خیشکی، مولانا حفیظ اللہ ضلعی سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد طاہر توحیدی، معاون سیکرٹری اطلاعات مولانا مفتی نیک محمد فاروقی، رحیم الدین، ایڈووکیٹ لعت افغان چوہدری، محمد عاطف، مولانا ضیاء الرحمان فاروقی، اللہ دوست ایڈووکیٹ مکری محمد لانگو ودیگر نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ ہزار گنجی کے ایک پیٹرول پمپ پر پیٹرول لینے کیلئے لائن میں لگنے کے تنازع پر کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق اور تین افراد زخمی ہو گئے جمعیت علماء اسلام نے اس واقعے کو صوبے میں پیٹرول کے سنگین بحران کی واضح مثال قرار دیا اور اس پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کا کہنا ہے کہ پیٹرول کی قلت اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ لوگ اپنی باری کیلئے لڑنے جھگڑنے پر مجبور ہیں اور اب یہ صورتحال قتل و غارت گری تک پہنچ گئی ہے ایسے حالات میں، بلوچستان حکومت کے ترجمان کا یہ بیان کہ پیٹرول کا کوئی بحران نہیں اور یہ صرف ایرانی پیٹرول کے کاروبار سے وابستہ سمگلرز کی پھیلائی ہوئی افواہیں ہیں جسے جمعیت علماء اسلام نے "انتہائی شرمناک اور بے حسی کی انتہا" قرار دیا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 18 JUN 2025 Page No. 26

ہزار گنجی: پٹرول کی لائن میں باری پر تکرار، ایک جاں بحق، چچا اور دو بھتیجے زخمی

گاڑی سوار اور رکشہ ڈرائیور میں آزادانہ خنجر چلے، پولیس نے مقدمہ درج کر لیا، لاش ورثاء کے سپرد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہزار گنجی پیٹرول پمپ پر معمولی تکرار پر خنجروں کے وار سے ایک نوجوان جاں بحق چچا اور دو بھتیجے زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق مری کیمپ ہزار گنجی کا رہائشی رکشہ ڈرائیور بہار خان گزشتہ روز رکشہ میں پیٹرول ڈلوانے کیلئے پمپ پر کھڑا تھا اس دوران ایک گاڑی سوار بھی وہاں آیا دونوں میں باری پر تکرار ہوئی جس پر دونوں میں جھگڑا ہوا اس دوران خنجروں کے وار سے نور محمد، گل محمد، بہار خان ولد حاجی قیصر خان اور ان کا چچا نادر شدید زخمی ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں نور خان زخمی کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہوگیا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی جبکہ شالکوٹ پولیس نے مقدمہ درج کرکے نامزد ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مار رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ واندرون بلوچستان فائرنگ وحادثات چار افراد جاں بحق

منگچر میں رات کو فائرنگ سنی گئی صبح گولیوں سے چھلنی لاش برآمد

کوئٹہ +اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر +نمائندے) اوستہ محمد پل کی تعمیر پر کام کرنے والے مزدوروں پر دستی بم کا حملہ دھماکے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا علاقے میں خوف وہراس پھیل گئی سیکورٹی فورسز اور پولیس انتظامیہ نے علاقے کی ناکہ بندی کرکے دہشت گردوں کی تلاش شروع کردی تفصیلات کے مطابق اوستہ محمد کے قریب قریب .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

اباد کے مقام پر پل کی تعمیر پر کام کرنے والے مزدوروں اور مشنری پر دستی بم حملہ کیا گیا دھماکے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز اور پولیس انتظامیہ موقع پر پہنچ کر علاقے کی مکمل ناکہ بندی کردی اور نامعلوم دہشت گردوں کی تلاش شروع کردی دھماکے کی وجہ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا مزید کارروائی مقامی پولیس کررہی ہے۔ فضل آباد منگچر کے قریب گزشتہ رات فائرنگ کی آوازوں کے بعد صبح سویرے روڈ کنارے ایک نامعلوم شخص کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد ہوئی۔ لیویز فورس منگچر نے لاش کو شناخت کے لیے آر ایچ سی سندے حاجی منگچر منتقل کردیا ہے۔ واقعے کی مزید تفتیش مقامی انتظامیہ کررہی ہے جبکہ ورثا کی تلاش جاری ہے۔ ڈھاڈر میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق۔ پولیس کے مطابق منگل کے روز عدالت پیشی سے واپس جانے والے شخص نجاوت جتوئی نامی شخص کو نامعلوم افراد نے ڈھاڈر میں ہی فائرنگ کرکے قتل کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے مقتول کی لاش کو سول ہسپتال ڈھاڈر منتقل کیا گیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردیا گیا مزید کارروائی مقامی پولیس کررہی ہے

ڈی ایم جمالی، زیر تعمیر میڈیکل کالج کے 2 مزدور اغواء

مسلح افراد اسلحہ کے زور پر محمد عالم و پرویز کو اغواء کرکے ہمراہ لے گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب زیر تعمیر شہید بے نظیر بھٹو میڈیکل کالج کے دو مزدوروں کو نامعلوم مسلح افراد نے اغواء کرلیا پولیس کے مطابق نصیر آباد پولیس تھانہ نوتال کی حدود زیر تعمیر شہید بے نظیر بھٹو میڈیکل کالج پر گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر دو مزدوروں محمد عالم و پرویز کو اغواء کرکے اپنے ساتھ لے گئے واقعہ کے بار......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

ے میں نوتال پولیس مزید تحقیقات کررہی ہے۔

CamScanner

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 JUN 2025 Page No. 27

نواں کلی میں آبادی کے تناسب سے صحت اور تعلیم کی سہولیات فراہم کی جائیں، علاقہ مکین

سرکاری سطح پر فن اور ہنر کے سینٹرز قائم کیے جائیں، سڑکیں بنانے سے ترقی و خوشحالی ممکن نہیں، حبیب الرحمان عثمان زئی و دیگر

تعلیم یافتہ باصلاحیت نوجوان بے روزگار ہیں، سکولوں میں ٹیکنیکل مہارت کے شعبے بڑھانے کیساتھ ان میں اصلاحات لانے کی ضرورت ہے

کوتوال کی سڑکیں 21 ویں صدی میں بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار، پانی ٹینکرز مافیا سے خرید رہے ہیں، فرید اللہ توخی، شراف الدین کاکڑ، اسرار اچکزئی و دیگر

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) نواں کلی کی آبادی روز بروز بڑھ رہی ہے آبادی کے لحاظ سے بنیادی سہولتوں کے فقدان کیساتھ ساتھ غربت اور بے روزگاری بھی بڑھ رہی ہیں، ان علاقوں میں سرکاری سطح پر فن اور ہنر کے سینٹرز کا قیام فوری عمل میں لائی جائے، محض سڑکیں بنانے سے ترقی وخوشحالی ممکن نہیں، سٹریٹ کرائم اور منشیات کے روک تھام کیلئے نوجوانوں کو فوری روزگار فراہم کیا جائے عوام بڑی تعداد میں سابقہ منتخب نمائندوں سے مایوس ہو چکے ہیں، موجودہ ایم پی اے بخت محمد کاکڑ سے اپیل ہے کہ وہ علاقے کی ترقی وخوشحالی جس میں پختہ سڑکیں، درس وتدریس کے اداروں کے قیام کے علاوہ فن ہنر اور دیگر ادارے قائم کیے جائے، نوجوانوں کو ترقیافتہ باصلاحیت بنانے کیلئے علم اور مہارت سکھانا لازمی ہے اور یہ آئین پاکستان کے بنیادی شقوں میں شامل بھی ہیں، اس کے علاوہ نواں کلی کے مختلف سڑکیں جو اس وقت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں ان سڑکوں پر ترقیاتی عمل میں تیزی لائی جائے تاکہ شہری پرسکون زندگی گزاری جاسکے، وہاں کے مکین نے مشرق سروے ٹیم کو بتایا ہے کہ ان سڑکوں پر بیوروکریٹس، سول اور افسران بڑی تعداد میں سفر کرتے ہیں اس کے باوجود ان سڑکوں کی حالت عرصہ 10 سالوں سے خراب ہے، انہوں نے کلی ملاخیل آباد، کلی شاہ علم، ٹیچر کالونی، مسجد تحریک، و دیگر کلیوں کے لوگوں نے اور قبائلی رہنماؤں ولی خان غلجی، حبیب الرحمان عثمان زئی، حاجی عبدالحلیم ملاخیل، محمد خالد، شہزاد آغا، فرید اللہ توخی، شراف الدین کاکڑ، ایڈووکیٹ عنایت اللہ اچکزئی و دیگر نے بتایا ہے کہ نواں کلی کی سڑکیں عرصہ دراز سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، بنیادی سہولتیں جس میں پانی بجلی، اور روزگار شامل ہیں یہاں کے نوجوانوں اور علاقہ مکینوں کو میسر نہیں، لوگ جدید دور میں رہتے ہوئے پانی ٹینکر خرید کر گزارہ کر رہے ہیں، یہاں جو تعلیمی ادارے قائم ہیں ان میں ٹیچرز کی تعیناتی کے علاوہ سٹاف عملہ فراہم کیا جائے، جن کے عمارتیں خراب ہیں فوری بنائی جائے، جن سکولوں میں تعداد زیادہ ہے ان سکولوں کو اپ گریڈ کر کے پرائمری سے ہائی کا درجہ دیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے سکولوں اور اداروں کی حالت تو در کنار اب ہمارے ان علاقوں کی سڑکوں پر بھی گر مچھ بھی آنسوں بہہ رہی ہے، لیکن انسانوں کو اس کا کوئی فکر نہیں۔ انہوں نے مطالبہ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ نواں کلی کی آبادی 1 لاکھ 20 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے، اس علاقے کا نہ پانی ہے نہ ہی بہتر سڑکیں اور نہ ہی یہاں کوئی ہسپتال تعمیر کیا ہے، متعلقہ ایم پی اے جو بھی اس حلقے پر آیا ہے اس نے صرف ووٹ حاصل کیا لیکن عوامی بنیادوں پر کوئی کام نہیں کیا ہے، سڑک کے دونوں اطراف نالیاں ہمیشہ بند رہتا ہے، جس کی وجہ سے نالیوں کا پانی سڑکوں پر تالاب کی طرح ہمیشہ کھڑا رہتا ہے، انفراسٹرکچر کی بہتری کی تو وعدے کیے جاتے ہیں لیکن انہیں عملی شکل دینا منتخب نمائندوں کیلئے چیلنج بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں بجلی کی بدترین لوڈ شیڈنگ کا بھی خاتمہ کیا جائے، تاکہ لوگ سکھ کا سانس لے سکیں۔ بصورت دیگر احتجاج ان کا آئینی وجمہوری حق ہے۔

ولی خان غلجی، حبیب الرحمان عثمان زئی، حاجی عبدالحلیم ملاخیل، محمد خالد، شہزاد آغا، فرید اللہ توخی، شراف الدین کاکڑ، ایڈووکیٹ عنایت اللہ اچکزئی و دیگر مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کر رہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

چھ ماہ کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی کا نوٹس لیا جائے

روز جھوٹی تسلیاں دی جاتی ہیں، دن بدن قرض، فاقہ کشی اور ذہنی اذیت کا شکار ہیں

ہماری چھ ماہ کی تنخواہیں فوری طور پر ریلیز کی جائیں، کنٹریکٹ ملازمین محکمہ صحت قلات

قلات (نمائندہ انتخاب) قلات کے محکمہ صحت کے حالیہ بھرتی کنٹریکٹ ملازمین نے حکومت بلوچستان، وفاقی وصوبائی محتسب اعلی، و دیگر اعلی حکام سے عاجزانہ اپیل کر دی، انہوں نے جاری بیان میں محترم وزیر اعلی، محترم چیف سیکرٹری بلوچستان، وزیر صحت، سیکرٹری صحت، ڈی جی ہیلتھ بلوچستان، وفاقی و صوبائی محتسب اعلی صاحبان سے درخواست کرتے ہوئے کہا کہ چھ ماہ کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور ڈیوٹی سے محرومی پر فوری نوٹس کی اپیل کرتے ہیں محترم جناب قلات ہم چند غریب اور محنت کش افراد آپ کے در انصاف پر دستک دے رہے ہیں۔ آپ کی قیادت میں ہمیں کنٹریکٹ بنیاد پر ملازمت دی گئی، جس پر ہم نے پوری دیانت، لگن اور ایمانداری سے گزشتہ چھ (6) ماہ سے مسلسل ڈیوٹی انجام دی لیکن افسوس صد افسوس کہ ان چھ مہینوں میں ہمیں ایک روپیہ بھی تنخواہ کی مد میں نہیں دیا گیا ڈی ایچ او اور ایم ایس حضرات، کبھی فائل ویریفیکیشن، کبھی کسی اور غیر واضح بہانے کے پیچھے چھپ کر ہمیں ٹال رہے ہیں ہمیں روز جھوٹی تسلیاں دی جاتی ہیں، جبکہ ہم دن بدن قرض، فاقہ کشی اور ذہنی اذیت کا شکار ہوتے جا رہے ہیں ہمارا تعلق متوسط اور نادار طبقے سے ہیں ہم میں سے کچھ مزدوری چھوڑ کر اس امید پر آئے تھے کہ حکومت کی نوکری سے چولہے جلیں گے بچوں کی فیسیں ادا ہوں گی، ماں باپ کی دوائیں آئیں گی مگر یہاں تو ہمارا سب کچھ برباد ہوتا جا رہا ہے تنخواہیں بند، اور اب تو کچھ ساتھیوں کو ڈیوٹی سے بھی روک دیا گیا ہے محترم وزیر اعلی صاحب یہ ہمارے ساتھ زیادتی ہے ہم صرف اپنا حق مانگ رہے ہیں، لہذا آپ سے عاجزانہ گزارش ہے کہ ہماری چھ ماہ کی تنخواہیں فوری طور پر ریلیز کی جائیں جن ملازمین کو بلاجواز ڈیوٹی سے روکا گیا ہے، انہیں بحال کیا جائے اور ڈی ایچ او و ایم ایس کے غیر سنجیدہ رویے کا نوٹس لیا جائے ہم آپ کے احسان مند رہیں گے اور امید کرتے ہیں کہ ہماری فریاد جلد سنی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 JUN 2025 Page No. 28

اگلے مالی سال کا صوبائی بجٹ: اہداف وترجیحات اور چیلنجز

بلوچستان اسمبلی میں منگل کے روز آئندہ مالی سال کا 10 کھرب 28 ارب روپے کا بجٹ پیش ہوگیا ہے جس پر سیاسی جماعتوں اور ملازمین کی تنظیموں کی جانب سے ملا جلا ردعمل دیکھنے میں آرہا ہے۔ موجودہ معاشی حالات، مالی استعداد، اور صوبے کو درپیش دیرینہ مسائل کے تناظر میں یہ بات واضح ہے کہ یہ بجٹ حقیقت پسندی پر مبنی ہے اور موجودہ حالات میں اسی نوعیت کا بجٹ ہی ممکن تھا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت بلوچستان کے مالی مسائل اور ترقیاتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسا بجٹ پیش کرنے میں کامیاب ہوئی ہے جو نہ صرف موجودہ حالات کا عکاس ہے بلکہ آئندہ کے چیلنجز سے نمٹنے کے لئے ایک بنیاد بھی فراہم کرتا ہے۔ بجٹ دراصل کسی بھی حکومت کی آمدن اور اخراجات کا سال بھر کا ایک تفصیلی میزانیہ ہوتا ہے، جو اس کی ترجیحات اور اہداف کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ بلوچستان کے حالیہ بجٹ میں بھی یہی کچھ نظر آتا ہے۔ بجٹ کا کل حجم 10 کھرب 28 ارب روپے ہے، جبکہ غیر ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 640 ارب روپے اور کل اخراجات کا تخمینہ 986 ارب روپے لگایا گیا ہے۔ یہ اعداد وشمار صوبے کی مالی استعداد اور موجودہ معاشی صورتحال کو واضح طور پر پیش کرتے ہیں۔ بلوچستان بلحاظ رقبہ ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، لیکن یہاں کی آبادی کا بڑا حصہ غربت اور پسماندگی کا شکار ہے۔ صوبے کو دہائیوں سے مالی مشکلات کا سامنا ہے اور یہ وفاق سے ملنے والی گرانٹس اور ترقیاتی فنڈز پر زیادہ انحصار کرتا ہے۔ وفاق کی جانب سے مالی امداد کی غیر یقینی صورتحال، صوبائی آمدن کے محدود ذرائع، اور امن وامان کی صورتحال نے بلوچستان کی معیشت کو مزید کمزور کر رکھا ہے۔ ایسے حالات میں، ایک بہت بڑا، پرکشش یا مکمل طور پر ترقیاتی بجٹ پیش کرنا عملی طور پر ممکن نہیں تھا حکومت نے بجٹ کی تیاری میں تمام سیاسی جماعتوں سے مشاورت کو یقینی بنایا، جس کا مقصد زمینی حقائق، صوبے کی ضروریات، اور مالی استعداد کو مدنظر رکھنا تھا۔ یہ ایک دانشمندانہ قدم تھا جو بجٹ کو زیادہ قابل قبول اور قابل عمل بناتا ہے۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد اور پنشن میں 7 فیصد اضافے کی تجویز کو محدود مالی وسائل کے باوجود ایک مثبت قدم قرار دیا جاسکتا ہے۔ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کے پیش نظر یہ اضافہ اگرچہ کافی نہیں بلکہ اونٹ کے منہ میں زیرے برابر ہے تاہم پھر بھی دیکھا جائے تو ملازمین کو کسی حد تک ریلیف فراہم کرنے کی اچھی کوشش کی گئی ہے جو تقریباً تقریباً وفاقی بجٹ کی طرز پر ہے یہ حکومت کی جانب سے ایک اعتراف ہے کہ انہیں اپنے ملازمین کے مسائل کا ادراک ہے اور وہ دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے ان کو سہولت فراہم کرنے کی خواہاں ہے۔ اسی طرح، ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کرنا بھی اہم ہے، کیونکہ بلوچستان کو بنیادی ڈھانچے، صحت، تعلیم، اور پانی جیسی سہولیات کی اشد ضرورت ہے۔ بجٹ میں خاص طور پر دیہی علاقوں پر توجہ دی گئی ہے، جو صوبے کی اکثریتی آبادی پر مشتمل ہیں، اور دیہی انفراسٹرکچر، سڑکوں، صحت، تعلیم اور پانی کی سہولیات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے تاکہ شہری اور دیہی ترقی میں توازن قائم رکھا جاسکے۔ یہ نقطہ نظر نہ صرف سماجی انصاف کے اصولوں کے مطابق ہے بلکہ پسماندہ علاقوں کی ترقی کے ذریعے مجموعی صوبائی ترقی کو بھی فروغ دے گا۔ بجٹ پر سیاسی جماعتوں اور ملازمین کی تنظیموں کا ملا جلا ردعمل حیران کن نہیں۔ اپوزیشن جماعتیں ہمیشہ بجٹ میں خامیوں کی نشاندہی کرتی ہیں اور مزید مراعات اور ترقیاتی فنڈز کا مطالبہ کرتی ہیں۔ ان کا کام حکومت کی کارکردگی پر نظر رکھنا اور عوامی مطالبات کو اجاگر کرنا ہے۔ تاہم، اس بجٹ میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ وزیرخزانہ نے بجٹ کی تیاری میں تمام سیاسی جماعتوں سے مشاورت کو یقینی بنایا، جو کہ ایک مثبت پیش رفت ہے۔ اس سے امید کی جاسکتی ہے کہ بجٹ کی منظوری کے عمل میں کم رکاوٹیں آئیں گی۔ ملازمین کی تنظیمیں ہمیشہ تنخواہوں اور مراعات میں خاطر خواہ اضافے کا مطالبہ کرتی ہیں، جو ان کا حق بھی ہے۔ دس فیصد تنخواہ اور سات فیصد پنشن کا اضافہ مہنگائی کے تناسب سے کم محسوس ہوسکتا ہے، خاص طور پر جب اشیائے خوردونوش کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہوں۔ تاہم، یہ بات بھی قابل غور ہے کہ صوبے کے مالی وسائل محدود ہیں اور حکومت کو دیگر ترقیاتی اور غیر ترقیاتی اخراجات بھی پورے کرنے ہیں۔ ایسے میں، حکومت کے لئے یہ ایک توازن برقرار رکھنے کا عمل ہے کہ وہ اپنے ملازمین کو ریلیف بھی دے اور مالیاتی نظم وضبط کو بھی برقرار رکھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے کوشاں ہے۔ یہ بجٹ اس عزم کا ایک مظہر ہے کہ حکومت مالی مشکلات کے باوجود عوامی فلاح وبہبود اور ترقی کو اپنی اولین ترجیح دے رہی ہے۔ بجٹ میں صوبے کی ضروریات، زمینی حقائق، اور مالی استعداد کو مدنظر رکھا گیا ہے تاکہ عوامی فلاح وترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔ بجٹ کے حوالے سے اب ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں، خواہ وہ اپوزیشن میں ہوں یا حکومت میں، یکسوئی کا مظاہرہ کریں۔ بجٹ سیشن ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں اپوزیشن اپنی تجاویز دے سکتی ہے اور بجٹ کو مزید بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کرسکتی ہے۔ تعمیری تنقید اور تجاویز کا خیر مقدم کیا جانا چاہئے تاکہ بجٹ کو زیادہ جامع اور عوامی ضروریات کے مطابق بنایا جاسکے۔ بجٹ کی منظوری کے بعد، نئے مالی سال کے پہلے دن سے ہی اس پر عملدرآمد کو یقینی بنانا انتہائی اہم ہے۔ محض بجٹ کا اعلان کردینا کافی نہیں، بلکہ اس کے مؤثر اور بروقت نفاذ سے ہی اس کے حقیقی ثمرات عوام تک پہنچ سکیں گے۔ اس کے لئے ایک مضبوط مانیٹرنگ میکانزم اور شفافیت کو یقینی بنانا ضروری ہے تاکہ فنڈز کا درست استعمال ہوسکے اور ترقیاتی منصوبے وقت پر مکمل ہوسکیں۔ بلوچستان کے مالیاتی چیلنجز کے پیش نظر، حالیہ بجٹ ایک حقیقت پسندانہ دستاویز ہے جو صوبے کی موجودہ مالی استعداد اور ترقیاتی ضروریات کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ بجٹ کے مجموعی خدوخال دیکھتے ہوئے مثبت امیدیں وابستہ ہیں ابھی بجٹ پر بحث ہونی ہے اور مزید تجاویز سامنے آسکتی ہیں اور مجموعی طور پر دیکھا جائے تو اگرچہ یہ بجٹ تمام عوامی توقعات پر پورا نہیں اترتا، تاہم یہ موجودہ معاشی حالات میں ایک قابل عمل لائحہ عمل فراہم کرتا ہے۔ اب اہم یہ ہے کہ تمام اسٹیک ہولڈرز، بشمول سیاسی جماعتیں اور سرکاری محکمے، بجٹ کے مؤثر نفاذ کے لئے مل کر کام کریں تاکہ بلوچستان حقیقی معنوں میں ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 JUN 2025 Page No. 30

پیٹرول کی شدید قلت!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اس وقت پیٹرول کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے۔جس کے باعث شہری بڑی مشکلات سے دوچار ہیں۔اس صورتحال کے باعث موٹرسائیکل والے جو موٹرسائیکلوں پر آفس ،سکول اور دیگر گھریلو کام کرتے ہیں وہ بہت زیادہ متاثر ہورہے ہیں۔اس کے علاوہ رکشے والے جن کا ذریعہ معاش ہی یہ ہے وہ دووقت کی روٹی حاصل نہیں کرپارہے۔پیٹرول نہ ہونے کی وجہ سے اکثر رکشے کھڑے کردیئے گئے ہیں۔اس تمام صورتحال میں سب سے زیادہ حیرت کی بات یہ ہے کہ ایک جانب حکومت کی طرف سے ایرانی پیٹرول کی فروخت پر سخت پابندی اس وجہ سے لگائی کہ شہری پیٹرول پمپس سے پیٹرول خریدیں۔کچھ دن تک تو صورتحال ٹھیک تھی لیکن اب جب کہ ایران اور اسرائیل کی جنگ چھڑ گئی ہے اور اس طرح ایرانی بارڈر بند کردیا گیا۔بارڈر بند ہونے کے بعد پیٹرول پمپس پر بھی پیٹرول دستیاب نہیں ہے۔اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ ان پیٹرول پمپس پر مبینہ طور پر ایرانی پیٹرول ہی فروخت ہورہا تھا۔جواب نہ بند ہونے کے باعث نہیں ہے۔شہر کے اکثر پیٹرول پمپس بند ہیں۔اگر چند ایک کھلے ہیں تو ان پر بہت ہی زیادہ رش ہے جہاں پیٹرول ڈلوانے کے لیے گھنٹوں انتظار کرنا پڑتا ہے۔اس کے علاوہ اگر کئی ایرانی پیٹرول دستیاب بھی ہے تو وہ 300روپے فی لیٹر فروخت ہورہا ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ متعلقہ ادارے کو شہر میں پیٹرول کی دستیابی کو یقینی بنائیں تاکہ غریب عوام اپنے بچوں کے لیے دووقت کی روٹی کماسکیں جوکہ شدید مہنگائی کے باعث پہلے سے مشکل تھی لیکن اب ناممکن ہوتی جارہی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اس اہم مسئلے کا ازخود نوٹس لے کر اس کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کریں تاکہ یہ مسئلہ حل ہوسکے۔اگر وہ یہ اقدام نہیں کرتے تو اس کے نتیجے میں غریب عوام کی مشکلات میں اضافہ ہوتا جائے گا۔اس سلسلے میں شہر کے پیٹرول پمپس کے مالکان کو ہدایت دی جائے کہ وہ اپنی متعلقہ کمپنی سے پیٹرول کی ترسیل یقینی بنائیں اور پیٹرول پمپس پر عوام کو بلاتعطل پیٹرول فراہم کریں جوکہ ان کی ذمہ داری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated 18 JUN 2025

Page No. 29

بلوچستان کا بجٹ متوازن تاہم نچلے و متوسط طبقات کے مسائل غور طلب!!

منگل کے روز بلوچستان کا اگلے مالی سال 26-2025ء بجٹ صوبائی اسمبلی میں پیش کر دیا گیا ہے بجٹ کا مجموعی حجم 10 کھرب 28 ارب روپے ہے ۔ وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے بجٹ کی تیاری میں تمام سیاسی جماعتوں سے مشاورت کو یقینی بنایا ہے۔ وزیر خزانہ کے مطابق غیر ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 640 ارب روپے ہے جبکہ کل اخراجات کا تخمینہ 986 ارب روپے لگایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں صوبے کی ضروریات، زمینی حقائق اور مالی استعداد کو مدنظر رکھا گیا ہے تاکہ عوامی فلاح و ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ میر شعیب نوشیروانی نے اپنی تقریر میں بتایا کہ صوبائی حکومت نے مہنگائی کے پیش نظر سرکاری ملازمین کے لئے تنخواہوں میں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد جبکہ ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن میں 7 فیصد اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اضافہ محدود مالی وسائل کے باوجود کیا گیا تاکہ موجودہ مہنگائی میں سرکاری ملازمین کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ بلوچستان کی اکثریتی آبادی دیہی علاقوں میں رہتی ہے، اسی لئے دیہی انفراسٹرکچر، سڑکوں، صحت، تعلیم اور پانی کی سہولیات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے تاکہ شہری اور دیہی ترقی میں توازن قائم رکھا جا سکے۔ وزیر خزانہ نے مختلف شعبوں کے حوالے سے حکومتی اقدامات و ترجیحات اور مختص فنڈز، قابل ذکر منصوبوں کا ذکر کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت صوبے کی تعمیر و ترقی اور عام آدمی کی ریلیف و آسانی کو یقینی بنانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اس بات میں شک و شبہے کی کوئی گنجائش نہیں کہ بلوچستان میں مالی مسائل موجود ہیں یہ مسائل آج سے نہیں بلکہ کئی عشروں سے چلے آ رہے ہیں صوبے کی اپنی آمدن انتہائی کم ہے اور دستیاب وسائل میں اسی نوعیت کا بجٹ ہی پیش کیا جا سکتا تھا سو بلوچستان کا اگلے مالی سال کا بجٹ متوازن ہے جس پر ہم حکومت کو سراہتے ہیں تاہم ایک اہم مسئلے کی نشاندہی ضروری سمجھتے ہیں کہ ایک تو بجٹ میں پیداواری شعبوں کے لئے موجودہ مختص فنڈز سے زیادہ فنڈز مختص ہونے چاہئیں دوسری بات یہ کہ نچلے اور متوسط طبقات کے مسائل غور طلب اور حکومت سے فوری اقدامات اور منصوبوں کے متقاضی ہیں بلوچستان حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد اور پنشن میں 7 فیصد اضافے کا اعلان کیا ہے، جو کہ وفاق کے طرز پر ہے۔ بظاہر موجودہ مالی حالات میں یہ ایک مثبت قدم معلوم ہوتا ہے اور اس پر حکومت کی تعریف کی جانی چاہئے کہ محدود وسائل کے باوجود اس نے اپنے ملازمین کے بارے میں سوچا۔ تاہم، اگر ہم زمینی حقائق، بڑھتی ہوئی مہنگائی کی شرح، اور ٹیکسوں کے بوجھ پر نظر ڈالیں تو یہ اضافہ 'اونٹ کے منہ میں زیرہ' سے زیادہ کچھ نہیں۔ نچلے اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے سرکاری ملازمین کے لئے یہ اضافہ ان کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ پاکستان میں مہنگائی کی شرح بلند ہے اور اشیائے ضروریہ کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ بجلی، گیس، پیٹرول اور دیگر بنیادی ضروریات کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وفاقی اور صوبائی ٹیکسوں کی بھرمار نے ملازمین کی قوت خرید کو مزید کم کر دیا ہے۔ ملازمین کی تنخواہ کا ایک بڑا حصہ ٹیکسوں کی مد میں کٹ جاتا ہے، جس کے بعد جو رقم بچتی ہے وہ بمشکل مہینے کے وسط تک پہنچ پاتی ہے۔ مکان کا کرایہ، بچوں کی تعلیم کے اخراجات، علاج معالجے کے اخراجات، اور روزمرہ کے دیگر اخراجات نے ملازمین کی کمر توڑ دی ہے۔ ایسے میں 10 فیصد تنخواہ اور 7 فیصد پنشن کا اضافہ محض ایک علامتی اقدام معلوم ہوتا ہے، جو ملازمین کو حقیقی ریلیف فراہم کرنے میں ناکام ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ اس مسئلے کی سنگینی کو سمجھے اور نچلے اور متوسط طبقات کی آمدن بڑھانے کے لئے ٹھوس اور عملی اقدامات اٹھائے۔ صرف تنخواہوں میں معمولی اضافہ ہی کافی نہیں، بلکہ جامع پالیسیوں کی ضرورت ہے جو ملازمین کو مالی استحکام فراہم کر سکیں۔ اس سلسلے میں سب سے اہم قدم ملازمین کو ٹیکسوں میں چھوٹ دینا ہو سکتا ہے۔ ٹیکس کے بوجھ میں کمی سے ان کی خالص آمدنی میں اضافہ ہوگا اور وہ اپنی ضروریات کو بہتر طریقے سے پورا کر سکیں گے۔ اس کے علاوہ، حکومت کو چاہئے کہ وہ ملازمین کے لئے ہاؤسنگ اسکیمیں، ہیلتھ انشورنس، اور بچوں کی تعلیم کے لئے وظائف جیسے منصوبے شروع کرے۔ حکومت کو مہنگائی پر قابو پانے کے لئے بھی مؤثر اقدامات کرنے ہوں گے تاکہ ملازمین کی قوت خرید میں اضافہ ہو سکے۔ صرف تنخواہیں بڑھانے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا جب تک کہ مہنگائی کو کنٹرول نہ کیا جائے۔ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو مستحکم کرنا، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کو روکنا، اور مارکیٹ میں شفافیت کو یقینی بنانا انتہائی ضروری ہے۔ نچلے اور متوسط طبقے کو اس وقت حقیقی ریلیف کی ضرورت ہے، اور یہ تب ہی ممکن ہے جب حکومت ایک کثیر الجہتی حکمت عملی اپنائے جو آمدنی میں اضافے، ٹیکس میں چھوٹ، اور مہنگائی پر قابو پانے جیسے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرے۔ صرف مالیاتی استحکام ہی نہیں بلکہ سماجی انصاف بھی اسی میں ہے کہ سرکاری ملازمین کو ان کی محنت کا مناسب صلہ ملے اور وہ عزت کے ساتھ زندگی گزار سکیں ہمیں قوی امید ہے کہ ان بیان کئے گئے پہلوؤں کی جانب توجہ مرکوز کی جائے گی او

Fuel crisis in Quetta

Quetta, finds itself in the throes of an acute petrol shortage, a crisis that has brought daily life to a grinding halt for the past couple of days. The sight of closed petrol pumps or overcrowded ones with desperate citizens queuing for hours has become the new normal, casting a shadow of uncertainty over the city. This scarcity, despite recent hikes in petrol prices, underscores a deeper systemic issue that demands immediate and comprehensive intervention from the authorities. The impact of this shortage is palpable across Quetta. Traffic in the city has thinned considerably as private vehicle owners, faced with dry pumps, are compelled to leave their cars and motorcycles at home. The ripple effect extends to the highways, where transporters, citing the unavailability of fuel, are exploiting the situation by charging exorbitant fares, placing an unbearable burden on commuters and hindering the movement of essential goods. Several factors have converged to create this alarming situation. The provincial government's decision to close all mini petrol pumps, which previously played a significant role in catering to the city's fuel needs, has undoubtedly exacerbated the problem. While the rationale behind this move might have been to curb illegal trade or ensure safety standards, the lack of a viable alternative supply mechanism has left a gaping void. Furthermore, the closure of the Pak-Iran border has dealt a severe blow to the informal oil business, a crucial source of fuel for many parts of Balochistan, especially the border districts. This informal supply, though unregulated, often filled the gaps left by formal channels. Its cessation, coupled with existing supply chain inefficiencies, has resulted in a massive fuel deficit not just in Quetta, but also in other areas of the province. Recent reports also point to the escalating Iran-Israel conflict as a significant factor disrupting oil supply to the region, adding another layer of complexity to the crisis. The Balochistan government, while acknowledging the situation, has downplayed the severity, with official statements attributing the "rumors" of shortage to "petrol smugglers" aiming to legitimize illegal fuel operations. They emphasize a crackdown on illegal fuel due to safety hazards, citing numerous accidents. This precarious situation necessitates urgent action. It is imperative that the government move beyond denials and take concrete steps to ensure a proper and uninterrupted supply of fuel to Quetta and all other districts of the province. The people of Quetta are facing immense difficulties, impacting their livelihoods, transportation, and daily routines. The government's responsibility is to ensure the well-being of its citizens, and a steady supply of essential commodities like petrol is fundamental to that.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 8

Dated: 18 JUN 2025 Page No. 32

گورنر سے وفاقی وزراء کی ملاقات، ترقیاتی منصوبوں پر گفتگو

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

وفاقی حکومت نے بلوچستان کو فوکس کرلیا ہے۔ حالیہ بجٹ میں بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے عملی اقدامات کرتے ہوئے جہاں وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبے کو اہمیت دی ہے، وہاں بلوچستان کو آئندہ مالی سال کے بجٹ کیلئے وفاقی محاصل سے 7 سو 43 ارب روپے دیے جائیں گے۔ یہ رقم این ایف سی ایوارڈ کے تحت ملے گی۔ بلوچستان کو ملنے والی مراعات میں قابل تقسیم محاصل اور گیس سمیت دیگر قدرتی وسائل سے براہ راست منتقلی شامل ہیں۔ رواں مالی سال کے مقابلے میں آئندہ مالی سال کیلئے وفاقی محاصل سے بلوچستان کو 70 ارب روپے زیادہ ملنے کی توقع ہے۔ بلوچستان کو رواں مالی سال 2024-25 میں این ایف سی ایوارڈ کے تحت 6 سو 73 ارب روپے ملیں گے۔ مالی سال کے اختتام پر 30 جون تک وفاقی محاصل سے این ایف سی ایوارڈ کے تحت صوبے کو 6 ارب روپے اضافی ملیں گے۔ اسی طرح وفاقی حکومت نے رواں سال N-25 قومی شاہراہ چمن کراچی دو رویہ ایکسپریس وے بنانے کے لئے 125 ارب روپے کی رقم مختص کردی ہے، اتنی ہی رقم اگلے سال بھی دی جائے گی۔ دو سال میں اس منصوبے کو مکمل کرلیا جائے گا۔ واضح رہے کہ بلوچستان کا اس شاہراہ کو دو رویہ کرنے کا مطالبہ عرصہ دراز سے چلا رہا ہے۔ سنگل روڈ ہونے کی وجہ سے ٹریفک حادثات کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے اور کئی قیمتی جانیں ضائع ہوچکی ہیں۔ نگران حکومت نے بھی اس شاہراہ کو دو رویہ کرنے کا اعلان کیا تھا لیکن قلیل وقت ہونے کی وجہ سے وہ اپنے اس اعلان پر عمل درآمد نہیں کراسکی۔

وفاقی حکومت نے بلوچستان کی موجودہ بگٹی حکومت کو صوبے کو خصوصی ترجیح دینے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت پر پایہ تکمیل تک پہنچانے کی بھی یقین دہانی کرائی ہے۔ گزشتہ دنوں بلوچستان کے گورنر شیخ جعفرخان مندوخیل اور وفاق وزراء احسن اقبال اور جام کمال کے درمیان ہونے والی ملاقات میں ان ترقیاتی منصوبوں پر گفتگو ہوئی۔ ملاقات کے بعد گورنر بلوچستان شیخ جعفرخان مندوخیل کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں موجودہ وفاقی حکومت کے ترقیاتی اقدامات اور عوام دوست منصوبے ترقی وخوشحالی

کی جانب ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ جدید تقاضوں کے تناظر میں صوبے کی عوامی ضروریات کو ترجیح دیتے ہوئے ہم پسماندگی غربت اور احساس محرومی کے خاتمے کیلئے اقدامات کررہے ہیں تاکہ بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لایا جاسکے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ترقیاتی منصوبے تعلیم صحت کی دیکھ بھال بنیادی ڈھانچے اور تجارت جیسے اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کی جارہی ہے۔ ہم تعلیمی اداروں، صحت کے مراکز، سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کو ترجیح دے رہے ہیں۔

گورنر بلوچستان شیخ جعفرخان مندوخیل جنہوں نے حال ہی میں صوبے کے پارلیمانی وفد کے ہمراہ چین کا دورہ کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور (CPEC) بلوچستان کی ترقی کیلئے گیم چینجر کا موقع پیش کرتا ہے۔ خطے میں رونما ہونے والی معاشی اور سیاسی تبدیلیوں کے پیش نظر صوبے کے قدرتی وسائل اور اسٹریٹجک محل وقوع اور قیمتی معدنیات صوبے کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ایک جامع حکمت عملی مرتب کرکے ایک تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ بلوچستان کے خواب کو حقیقت میں باآسانی تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفرخان مندوخیل اور پارلیمانی وفد کے دورہ چین کا مقصد پاکستان اور خاص کر

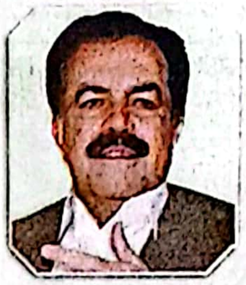

بلوچستان کو جدید ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے ترقی یافتہ ممالک کی شراکت داری اور ٹیکنالوجیکل ترقی کی طاقت کو بروئے کار لاتے ہوئے چین کے بھرپور تعاون اور رہنمائی سے اقتصادی ترقی کو تیز کرنا ہے۔ اس کے علاوہ اس دورے کا مقصد اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے، خطے میں امن واستحکام کو فروغ دینے بالخصوص بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن سیکٹر اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں تعاون کو فروغ دینا ہے۔ سیاسی واقتصادی مبصرین کے مطابق ایسے دورے پاک چین تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور پائیدار دوستی میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان سفارت کاری اور باہمی افہام وتفہیم پر مبنی شراکت داری اور تعاون کی بنیاد کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ان مبصرین کے مطابق وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے اقدامات قابل ستائش ہے۔

ادھر جب یہ سطور شائع ہوں گی اس وقت تک بلوچستان کا مالی سال 2025-26 کا بجٹ صوبائی اسمبلی میں پیش کردیا جائے گا۔ یہ بجٹ مسلم لیگ ن سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی پیش کریں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا دعویٰ ہے کہ بلوچستان کا آئندہ مالی سال کے بجٹ تعلیم، صحت، امن وامان اور انفراسٹرکچر کے منصوبوں کے لئے زیادہ رقم مختص کی گئی ہے۔ بجٹ میں تعلیم کے شعبے کیلئے 160 ارب روپے سے زائد، صحت کیلئے 80 ارب روپے سے زائد اور امن وامان کیلئے 100 ارب روپے سے زائد رقم مختص کی گئی ہے۔ بجٹ میں صوبے کے نوجوانوں کو ترجیح دی گئی ہے۔ یوتھ پالیسی کے تحت زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے پرائیویٹ پارٹنرز کے ساتھ مل کر پروگرام مرتب کئے جائیں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کا آئندہ مالی سال 2025-26 کا بجٹ کس قدر عوام دوست ہے اس کا اندازہ ابھی لگانا مشکل ہے۔ اس بجٹ پر اسمبلی میں بحث اور سیاسی جماعتوں کے تقابلی جائزے کے بعد ہی لگایا جاسکتا ہے۔ ادھر دوسری جانب بلوچستان اسمبلی نے انسداد دہشتگردی کا ترمیمی مسودہ قانون ترمیمی بل کے ساتھ منظور کرلیا ہے۔ اس ترمیمی بل کی منظوری پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ لاپتہ افراد کے مسئلے کا حل صرف قانون سازی ہے۔ قانون سازی سے یہ معاملہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گا۔ بلوچستان اسمبلی سے منظور ہونے والے اس بل پر بلوچستان کی بعض قوم پرست اور دیگر جماعتوں نے اپنے تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 JUN 2025 Page No. 33

تربت میں کھجوروں کی فیکٹری: خوشحالی کی نئی بنیاد

بلوچستان کا ضلع کیچ، جو کہ اپنے قدرتی وسائل کا مرکز اور دوسرا بڑا ضلع ہے، اپنی جغرافیائی اہمیت اور زرخیز زمینوں کے باعث زرعی لحاظ سے ایک

تربت کا تعارف

نمایاں مقام رکھتا ہے۔ یہاں کی سب سے اہم زرعی پیداوار کھجور ہے جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان اور عالمی سطح پر اپنی لذت،

معیار اور غذائیت کی بدولت پہچانی جاتی ہے۔ تربت اور اس کے گردونواح میں کھجور کے وسیع باغات موجود ہیں۔ یہاں کی زمین کھجور کی اعلیٰ اقسام کی کاشت کے لیے نہایت موزوں ہے۔ تاہم، ایک طویل عرصے تک یہاں کے کسانوں کو مناسب پروسیسنگ، پیکنگ اور مارکیٹنگ کی سہولیات نہ ہونے کے باعث شدید مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ان کی محنت کا صلہ انہیں نہیں ملتا تھا، جس سے وہ جدید زراعت کی طرف راغب نہیں ہو پاتے تھے۔ اس صورتحال کے پیش نظر حکومت بلوچستان نے 2015 میں تربت میں ایک جدید کھجور فیکٹری کے قیام کا منصوبہ شروع کیا، جو پانچ سال کے عرصے میں مکمل ہوا۔ آج یہ فیکٹری نہ صرف ایک صنعتی مرکز بن چکی ہے بلکہ کیچ کے کسانوں اور مقامی عوام کے لیے خوشحالی اور ترقی کی نئی راہیں بھی ہموار کر رہی ہے۔

فیکٹری کے اہم فوائد:

1. روزگار کے مواقع میں اضافہ

تربت میں کھجور فیکٹری کے قیام سے سینکڑوں مقامی افراد کو روزگار ملا ہے۔ یہ فیکٹری مختلف شعبوں جیسے صفائی، پروسیسنگ، پیکنگ، مشین آپریٹنگ اور انتظامی کاموں میں روزگار فراہم کر رہی ہے۔ اس سے مقامی بے روزگار نوجوانوں کو گھر کے قریب کام ملا ہے جس سے ان کی زندگیوں میں بہتری آئی ہے۔

2. کسانوں کی آمدنی میں اضافہ

فیکٹری کے قیام سے مقامی کسانوں کو اپنی کھجوریں براہ راست بہتر قیمت پر فروخت کرنے کا موقع ملا ہے۔ اب وہ کھلے بازار کے بجائے ایک منظم اور شفاف نظام کے تحت اپنی فصل فروخت کرتے ہیں، جہاں معیار، وزن اور گریڈنگ کے مطابق معاوضہ دیا جاتا ہے۔ اس سے کسانوں کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے اور وہ جدید زراعت کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

3. جدید پیکنگ اور پروسیسنگ سہولیات:

فیکٹری میں کھجوروں کی صفائی، درجہ بندی، سکھانے، اور پیکنگ کے تمام مراحل جدید مشینری کے ذریعے انجام دیے جاتے ہیں۔ اس سے کھجوروں کی شکل و صورت اور معیار بہتر ہوں ہے۔ پیکنگ عالمی معیار کے مطابق ہوتی ہے، جس سے مصنوعات کو بین الاقوامی مارکیٹ میں جگہ ملتی ہے۔

4. برآمدات میں نمایاں اضافہ:

فیکٹری کے ذریعے تیار شدہ کھجوریں اب مختلف ممالک جیسے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، ایران، ترکی، اور دیگر یورپی و ایشیائی ممالک کو برآمد کی جا رہی ہیں۔ اس سے نہ صرف بلوچستان کو زرمبادلہ حاصل ہو رہا ہے بلکہ تربت، کیچ اور مکران کا مثبت تشخص دنیا بھر میں اجاگر ہو رہا ہے۔

5. پیداوار کے ضیاع کی روک تھام:

ماضی میں کھجوروں کی ایک بڑی مقدار مناسب ذخیرہ یا پروسیسنگ نہ ہونے کے باعث ضائع ہو جاتی تھی مگر اب فیکٹری کی بدولت کھجوروں کو فوری طور پر محفوظ اور قابل فروخت بنایا جا رہا ہے۔ اس سے کسانوں کو اپنی پوری فصل کا فائدہ حاصل ہو رہا ہے۔

6. مقامی معیشت کی مجموعی ترقی:

فیکٹری نے صرف کسانوں اور مزدوروں کو ہی نہیں بلکہ مختلف شعبوں جیسے ٹرانسپورٹ، پیکیجنگ، مشینری سپلائرز، اور چھوٹے کاروباروں کو بھی فروغ دیا ہے۔ اس صنعتی سرگرمی نے تربت اور گردونواح میں معیشت کے کئی پہلوؤں کو متحرک کر دیا ہے جس کا فائدہ پورے علاقے کو ہو رہا ہے۔

نتیجہ:

تربت میں قائم کی گئی کھجور فیکٹری ایک ایسا کامیاب منصوبہ ہے جو نہ صرف زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کر رہا ہے بلکہ مقامی سطح پر معیشت، روزگار، اور برآمدات کے مواقع بھی فراہم کر رہا ہے۔ یہ منصوبہ ثابت کرتا ہے کہ اگر حکومتی اقدامات درست سمت میں اور عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جائیں، تو پسماندہ علاقوں کو بھی ترقی کے دھارے میں لایا جا سکتا ہے۔ اگر حکومت بلوچستان اس نوعیت کے مزید منصوبوں کو فروغ دے تو نہ صرف بلوچستان پاکستان کی معیشت میں نمایاں کردار ادا کرے گا بلکہ یہ صوبہ خود کفالت، خوشحالی اور ترقی کی روشن مثال بھی بن سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 18 JUN 2025 Page No.

کوئٹہ: چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 18 JUN 2025

Page No.

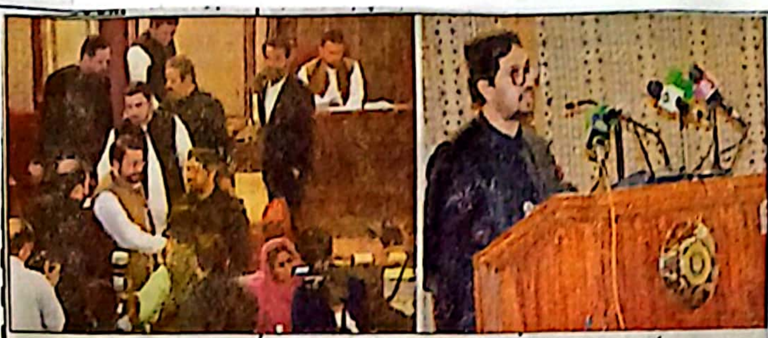

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی صوبائی بجٹ پیش کر رہے ہیں جبکہ دوسری تصویر میں اراکین اسمبلی مبارکباد دے رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، راحیلہ درانی، گرینڈ الائنس کے عبدالقدوس کاکڑ و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی بجٹ 2025-26 کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں